سلمان رحمان
ہماری خدمات: حج اور عمرہ زیارت ٹورس، ویزہ اسٹمپنگ، وکالا سروسز، انٹرنیشنل اینڈ ڈوومیسٹک ایئر ٹکٹنگ
HAT Estd 1994
Hina Air Travel
Hajj & Umrah Ziyarat Tours, Visa Stamping, Wakala Services International & Domestic Air Ticketing.
Second Floor Shop No. 7, Universal Complex Near Noor Manzil Lalbagh, Lucknow-226001. Contact No. - 0522-4590763
Email : hinaairtravel@gmail.com
Mobile:9559322919,9415023319

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 13, Issue No. 24 Sunday 04 May, 2025 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر(۱۳) شمارہ نمبر(۲۴) ۴؍مئی ۲۰۲۵ء بروز اتوار قیمت:ایک روپیہ (صفحات:۴)

پہلگام حملہ: دہشت گردوں اور ان کے مددگاروں کو بخشا نہیں جائیگا: مودی

ہندوستان کا پاکستان سے ہر قسم کا تجارتی رشتہ ختم کرنے کا اعلان، بندرگاھوں پر بھی پابندی

نئی دھلی (ایجنسی)

وزیراعظم نریندر مودی نے پہلگام دہشت گرد حملے کے حوالے سے ایک مضبوط موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان دہشت گردی کے خلاف کوئی بھی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ ہفتہ کو انہوں نے انگولا کے صدر جوآؤ مانیول گونکالویس لورینکو کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں اس عزم کا اظہار کیا۔ مودی نے کہا کہ دہشت گردوں کی مدد کرنے والوں کو کسی بھی قیمت پر نہیں چھوڑا جائے گا اور ان کے خلاف سخت اور فیصلہ کن کارروائیاں کی جائیں گی۔

وزیراعظم مودی نے دہشت گردی کو انسانیت کے لئے سب سے بڑا خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان دہشت گردوں اور ان کے معاونین کے خلاف کڑی کارروائیوں کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے اس بات کا شکریہ ادا کیا کہ انگولا نے سرحد پار دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی لڑائی میں اپنے تعاون کا وعدہ کیا ہے۔

یہ باتیں اس وقت ہورہی تھیں جب انگولا کے صدر نے 38 برس بعد بھارت کا دورہ کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ انگولا کے صدر کی اس تاریخی ملاقات سے نہ صرف بھارت اور انگولا کے تعلقات کو نئی سمت ملی ہے بلکہ اس سے بھارت اور افریقہ کی شراکت داری کو بھی مزید تقویت حاصل ہورہی ہے۔

دوسری جانب پہلگام میں حالیہ دہشت گرد حملے کے بعد، جس میں 26 افراد جاں بحق ہوئے، ہندوستان نے پاکستان کے خلاف سخت ترین اقتصادی کارروائی کرتے ہوئے ہر قسم کے تجارتی تعلقات ختم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ وزارت تجارت کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق، پاکستان سے تمام اشیاء کی براہ راست اور بالواسطہ

درآمد پر فوری طور پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نہ صرف وہ اشیاء جو براہِ راست پاکستان سے آتی تھیں بلکہ وہ بھی جو تیسرے ممالک کے ذریعے آتی تھیں، اب مکمل طور پر بند ہو جائیں گی۔ اس اقدام کو پاکستان کے خلاف گہری چوٹ تصور کیا جارہا ہے۔

وزارت تجارت کی جانب سے اس اقدام کو قومی سلامتی اور عوامی مفاد کے تحت قرار دیا گیا ہے۔ اب پاکستان سے کوئی بھی چیز ہندوستان تب ہی آ سکے گی اگر حکومتِ ہند خصوصی اجازت دے۔ مزید برآں، شپنگ ڈائریکٹوریٹ نے مرچنٹ شپنگ ایکٹ 1958 کی دفعہ 411 کے تحت ایک اور بڑا حکم جاری کیا ہے، جس کے تحت پاکستان کے جھنڈے والے کسی بھی بحری جہاز کو ہندوستان کی کسی بھی بندرگاہ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ساتھ ہی، ہندوستان جھنڈے والے جہاز بھی پاکستان کی کسی بندرگاہ کا رخ نہیں کریں گے۔

یہ فیصلہ موجودہ جغرافیائی و سیاسی حالات کے پیشِ نظر ہندوستانی سمندری حدود اور بنیادی ڈھانچے کے تحفظ کے لیے لیا گیا ہے، اور یہ حکم فوری طور پر نافذ العمل ہو چکا ہے۔ ہندوستان سے پاکستان کو پہلے کپاس، دوا، مسالے، چائے، کافی، آٹو پارٹس، اور کیمیکل جیسی اشیاء براہِ راست یا تیسرے ممالک کے ذریعے برآمد کی جاتی تھیں۔ جبکہ پاکستان سے ہندوستان کو پہلے سیمنٹ، جپسم، پھل، نمک اور ملتانی مٹی جیسی اشیاء آتی تھیں۔ 2019 کے بعد سے پاکستان سے درآمد تقریباً ختم ہوچکی تھی، اور 2024 میں یہ صرف 48 لاکھ ڈالر رہ گئی تھی۔ 2008 سے 2018 کے درمیان ایل او سی کے پار تقریباً 7,500 کروڑ روپے کا تجارت ہوا تھا، مگر 2019 میں اس راستے کو بھی بند کردیا گیا تھا۔ 2024 میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بالواسطہ تجارت 1.21 ارب ڈالر رہی، جو 2018 کے مقابلے میں خاصی کم تھی۔ اب ہندوستان نے اعلان کیا ہے کہ کسی بھی صورت میں پاکستان سے یا پاکستان کو کوئی بھی چیز تجارت کے مقصد سے نہیں آئے گی۔ یہ قدم اس وقت اٹھایا گیا ہے جب پاکستان پر دہشت گردی کو فروغ دینے کے شدید الزامات ہیں، اور ہندوستان نے اس پر عالمی سطح پر بھی دباؤ بڑھانے کی مہم شروع کر دی ہے۔

عدالت نے سنجولی مسجد کی سبھی منزلیں توڑنے کا سنایا فیصلہ، وقف بورڈ نہیں پیش کر پایا مالکانہ حقوق کے کاغذات

شملہ (ایجنسی): ہماچل پردیش کے شملہ واقع سنجولی مسجد کی سبھی منزلیں توڑنے کا فیصلہ مقامی عدالت نے سنایا ہے۔ یہ فیصلہ وقف بورڈ اور مسجد انتظامیہ کے لیے شدید دھچکا ہے۔ سنجولی مسجد تنازعہ پر آج شملہ میونسپل کارپوریشن کمشنر کورٹ میں سماعت ہوئی۔ وقف بورڈ کے ذریعہ مسجد سے متعلق ضروری دستاویزات پیش نہیں کیے جانے پر میونسپل کارپوریشن کمشنر نے مسجد کی باقی بچی نچلی 2 منزلوں کو بھی توڑنے کا حکم جاری کر دیا ہے۔ اوپری منزلوں کو پہلے ہی توڑنے کا حکم دے دیا گیا تھا، جس پر مسجد انتظامیہ نے خود ہی انہدامی کارروائی شروع بھی کر دی تھی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وقف بورڈ کو آج مسجد کی زمین پر مالکانہ حق کے کاغذات عدالت میں پیش کرنے سمیت مسجد کا نقشہ بھی عدالت کو دینا تھا۔ لیکن وقف کے وکیل نہ تو درست کاغذات عدالت کے سامنے پیش کر پائے، نہ ہی مضبوطی کے ساتھ اپنی بات ہی رکھ پائے۔ وقف بورڈ کے وکیل نے کہا کہ اس جگہ مسجد 1947 سے قبل تھی، جس کو توڑ کر نئی مسجد تعمیر کی گئی۔ اس معاملے میں سنجولی لوکل ریزیڈنٹ کے وکیل جگت پال نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کورٹ نے سوال کیا کہ اگر مسجد 1947 سے قبل کی تھی، تو پرانی مسجد کو توڑ کر نئی بنانے کے لیے میونسپل کارپوریشن سے نقشہ سمیت دیگر ضروری اجازت کیوں نہیں لی گئی۔ عدالت نے کہا کہ اصولوں کو طاق پر رکھ کر پوری مسجد تعمیر کر لی گئی۔ تقریباً ایک گھنٹہ تک چلی بحث کے بعد عدالت نے اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا۔ بعدازاں دوپہر تقریباً ایک بجے میونسپل کارپوریشن کمشنر بھوپندر اتری نے اپنا فیصلہ سنایا، جس میں صاف طور پر کہا کہ پوری مسجد ناجائز ہے اور اسے منہدم کیا جانا چاہیے۔

غازی میاںؒ درگاہ پر لگنے والا میلہ ملتوی

بھرائچ (ایجنسیاں) اترپردیش کے ضلع بہرائچ میں مشہور بزرگ حضرت سید سالار مسعود غازی میاںؒ کی درگاہ پر ہر برس لگنے والے تاریخی جیٹھ میلے کے تعلق سے عقیدت مندان غازی، دکانداروں اور مقامی شہریوں میں تذبذب کی کیفیت بنی ہوئی تھی جسے ہفتہ کو ضلع انتظامیہ نے صاف کردیا ہے۔ سٹی مجسٹریٹ شالنی پربھاکر اور سی او سٹی نے واضح کیا ہے کہ درگاہ حضرت سالار مسعود غازیؒ کے میلے کے انعقاد کی منظوری کی سفارش نہیں کی گئی ہے اور یہ اطلاع درگاہ انتظامیہ کمیٹی کو دے دی گئی ہے۔ اس تعلق سے مذکورہ افسران کا کہنا ہے کہ مقامی خفیہ یونٹ (ایل آئی یو) نے درگاہ پر لگنے والے تاریخی میلہ کے سلسلہ میں ایک خفیہ رپورٹ دیوی پاٹن منطقہ کے کمشنر ششی بھوشن لال سشیل اور ڈی آئی جی امت پاٹھک کو ارسال کی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ملک کے مختلف حصوں میں حالیہ پیش آئے واقعات بطور خاص سنبھل، پریاگ راج اور جموں کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملہ کا ذکر کیا گیا ہے اور میلہ کے سلسلہ میں سیفٹی کنسرن بتائی گئی ہے۔ ایل آئی یو نے اپنی رپورٹ میں اس بات کا بھی ذکر کیا ہے کہ ہر برس درگاہ غازی میاںؒ پر لگنے والا میلہ ایک ماہ تک جاری رہتا ہے۔ اس تاریخی میلہ میں تقریباً 15 لاکھ ہندو۔ مسلم عقیدتمندان غازی شامل ہوتے ہیں۔ اس بار درگاہ غازی میاںؒ پر لگنے والے میلہ کے لئے 15 مئی سے میلہ شروع کرنے کی اجازت مانگی گئی تھی لیکن سیکورٹی کے مدنظر بہرائچ ضلع انتظامیہ نے ابھی تک اس کی منظوری نہیں دی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ غازی میاںؒ کی یاد میں لگنے والے تاریخی میلہ میں پورے ہندوستان سے عقیدت مند شرکت کرتے ہیں۔ مذکورہ افسران نے بتایا کہ ایل آئی یو کی خفیہ رپورٹ کی بنیاد پر منطقائی کمشنر اور ڈی آئی جی کی آئندہ میٹنگ میں تاریخی میلہ کے انعقاد کے سلسلہ میں حتمی فیصلہ کیا جائے گا؟۔

پاکستان کے ابدالی میزائل سسٹم کا کامیاب تجربہ

اسلام آباد، (ایجنسیاں) پاکستان نے زمین سے زمین تک مار کرنے والے میزائل 'ابدالی' ویپن سسٹم کا کامیاب تربیتی تجربہ کیا ہے جو 450 کلومیٹر تک مار کرسکتا ہے۔ پاکستانی فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کی جانب سے جاری بیان میں بتایا گیا ہے کہ اس لانچ کا مقصد فوجیوں کی آپریشنل تیاریوں کو یقینی بنانا اور میزائل کے جدید نیویگیشن سسٹم سمیت اہم تکنیکی پیرامیٹرس کی توثیق کرنا تھا۔ بیان کے مطابق اس تربیتی تجربہ میں کمانڈر آرمی اسٹریٹجک فورسز کمانڈ، اسٹریٹجک پلانس ڈویژن، آرمی اسٹریٹجک فورسز کمانڈ کے سینئر حکام کے علاوہ پاکستان کی اسٹریٹجک تنظیموں کے سائنسدانوں اور انجینئرس نے بھی شرکت کی۔ پاکستان کے صدر، وزیراعظم، چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی اور مسلح افواج کے سربراہان اسٹریٹجک فورسز کی آپریشنل تیاریوں اور تکنیکی مہارت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔ پاکستان کا میزائل پروگرام کروز اور میدان جنگ میں استعمال ہونے والے ٹیکٹیکل بیلسٹک میزائلوں کے علاوہ کم اور درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائلوں پر مشتمل ہے۔ پاکستان کے میڈیم رینج میزائلوں میں غوری ون اور ٹو، ابابیل اور شاہین ٹو اور شاہین تھری شامل ہیں۔ ان میں سے غوری ون 1500 کلومیٹر جبکہ غوری ٹو 2 ہزار کلومیٹر سے زیادہ فاصلے پر نشانہ لگا سکتے ہیں جبکہ ابابیل میزائل کی رینج 2200 کلومیٹر ہے۔ شاہین ٹو اور تھری پاکستان کے سب سے زیادہ فاصلے پر نشانہ بنانے والے میزائل ہیں جن کی رینج 2500 سے 2750 کلومیٹر تک ہے۔ ابابیل جنوبی ایشیا میں پہلا ایسا میزائل ہے جو 2200 کلومیٹر کے فاصلے تک متعدد وارہیڈس یا نیوکلیائی ہتھیار لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے اور مختلف اہداف کو نشانہ بنا سکتا ہے۔

ہند-پاک کشیدگی پر سلامتی کونسل کا اجلاس بلانے کا امکان

اقوام متحدہ (یو این آئی)

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی صدارت سنبھالنے والے یونان نے کہا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی پر کونسل کا اجلاس بلایا جاسکتا ہے، جب کہ پاکستان نے عندیہ دیا ہے کہ سلامتی کونسل میں اس معاملے کو اٹھانے سمیت 'تمام آپشنز' کھلے ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار احمد نے اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹرز میں نیوز کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ سلامتی کونسل میں اس معاملے کو اٹھانے سمیت تمام آپشنز موجود ہیں۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے صحافیوں کی ایسوسی ایشن (یو این سی اے) کے صدر کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم مناسب وقت پر فیصلہ کریں گے۔ یونان کے سفیر انجیلوس سکیریلس نے جمعرات کو نیویارک میں اقوام متحدہ کے صحافیوں کو یونان کی ایک ماہ طویل صدارت کے دوران سلامتی کونسل کے کام کے پروگرام کے بارے میں بریفنگ دی۔ انجیلوس سکیریلس نے کہا کہ ہم قریبی رابطے میں ہیں، لیکن پاک-ہند کشیدگی پر سلامتی کونسل کا اجلاس جلد یا کچھ وقت بعد ہوسکتا ہے، ہم دیکھیں گے، ہم تیاری کررہے ہیں، یہ ہماری (یو این ایس سی) صدارت کا پہلا دن ہے۔

گوا کے شیرگاؤں مندر میں بھگدڑ، 7/افراد ہلاک، 30 زخمی

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، وزیراعظم مودی اور کانگریس لیڈر راہل گاندھی کا اظہار تعزیت

پنجی (ایجنسی)

گوا کے مشہور شیرگاؤں لیرائی مندر میں اس وقت قیامت خیز مناظر دیکھنے کو ملے جب یاترا کے دوران شدید بھگدڑ مچ گئی۔ اس دل دہلا دینے والے حادثے میں کم از کم 6 افراد ہلاک ہوگئے، جبکہ 30 سے زیادہ افراد کو شدید چوٹیں آئیں۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ہزاروں کی تعداد میں عقیدت مند لیرائی دیوی کی یاترا میں شریک تھے۔ مندر کے احاطے میں بھیڑ اچانک بے قابو ہوگئی اور گھبراہٹ کے عالم میں لوگ ایک دوسرے پر گرنے لگے۔ عینی شاہدین کے مطابق کئی لوگ زمین پر گر گئے اور دوسروں کے پیروں تلے دب کر زخمی ہوگئے۔

فوری طور پر پولیس اور دیگر ایمرجنسی سروسز موقع پر پہنچیں اور زخمیوں کو قریبی اسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ وزیراعلیٰ پرمود ساونت نے اسپتال پہنچ کر زخمیوں کی عیادت کی اور حکام کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت دی۔ یہ یاترا گوا کی سب سے بڑی مذہبی تقریبات میں شمار ہوتی ہے، جس میں ہر سال ہزاروں

کی تعداد میں لوگ شامل ہوتے ہیں۔ اس بار بھی بڑی تعداد میں عقیدت مند موجود تھے، جن کے نظم ونسق کے لیے تقریباً 1000 پولیس اہلکار تعینات کیے گئے تھے۔ انتظامیہ کے مطابق ہجوم پر قابو پانے کے لیے ڈرون سے نگرانی کا بھی بندوبست تھا۔

حکام نے بھرپور تیاریوں کا دعویٰ کیا تھا لیکن ابتدائی اطلاعات میں حادثے کی وجہ حد سے زیادہ بھیڑ اور ناقص انتظامات کو قرار دیا جارہا ہے۔ پولیس اور دیگر اداروں نے واقعے کی مکمل جانچ کا اعلان کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، جمعہ کو یاترا کے آغاز سے قبل خود وزیراعلیٰ پرمود ساونت، ان کی اہلیہ سلکشنا ساونت، راجیہ سبھا رکن سدانند شیت تناوڈے، اور مقامی ایم ایل ایز پریمندر شیت و کارلوس فریرا نے لیرائی مندر کا دورہ کیا تھا۔ اس کے باوجود، رات کو پیش آنے والا واقعہ اس بات پر سوال اٹھاتا ہے کہ کیا محض پولیس کی تعیناتی اور ڈرون نگرانی کافی تھی؟ عقیدت مندوں اور مقامی لوگوں نے اس حادثے پر شدید دکھ اور غصے کا اظہار کیا ہے۔ کئی افراد نے انتظامیہ پر الزام لگایا کہ خطرے کے پیشِ نظر مناسب لائحہ عمل طے نہیں کیا گیا تھا اور نہ ہی بھیڑ کو منظم کرنے کے لیے مخصوص راستے یا ہنگامی اخراج کا مؤثر نظام موجود تھا۔ فی الحال زخمیوں کا علاج جاری ہے، جبکہ حکام کی جانب سے متاثرین کے اہل خانہ کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ واقعے کی مکمل رپورٹ سامنے آنے کے بعد مزید تفصیلات متوقع ہیں۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور وزیراعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو گوا کے شرگاو میں بھگدڑ کی وجہ سے لوگوں کی موت پر رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ صدر دروپدی مرمو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، " گوا کے شیرگاو میں ہونے والی افسوسناک بھگدڑ کے بارے میں جان کر دکھ ہوا، جس میں کئی جانیں گئیں۔ میں سوگوار خاندان کے افراد سے عزیت کا اظہار کرتی ہوں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی پرارتھنا کرتی ہوں۔ وزیراعظم نریندر مودی نے بھی اس واقعے پر غم کا اظہار کیا اور کہا، " گوا کے شرگاو میں بھگدڑ کی وجہ سے ہونے والی اموات سے غمزدہ ہوں۔ اپنے پیاروں کو کھونے والوں سے تعزیت کرتا ہوں۔ زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کی خواہش کرتا ہوں۔ مقامی انتظامیہ متاثرہ لوگوں کی مدد کررہی ہے۔" قابل ذکر ہے کہ ہفتہ کی اولین ساعتوں میں گوا کے شرگاو میں ایک مندر میں سالانہ لیرائی دیوی جاترا (مذہبی یاترا) کے دوران بھگدڑ میں کم از کم چھ افراد ہلاک اور 30 سے زیادہ زخمی ہو گئے تھے۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی نے بھی اپنے پیغام میں کہا، " گوا کے شیرگاؤں میں لیرائی مندر کی سالانہ یاترا کے دوران بھگدڑ کا واقعہ افسوسناک ہے۔ میں تمام متاثرہ خاندانوں سے دلی تعزیت کرتا ہوں اور زخمیوں کے جلد صحتیاب ہونے کی دعا کرتا ہوں۔"

این آئی اے نے تہوّر رانا سے آواز اور تحریر کے نمونے کیے حاصل

نئی دہلی (ایجنسی): 11/26 ممبئی دہشت گرد حملوں کے کلیدی ملزم تہوّر رانا سے قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے ہفتے کے روز ان کی آواز اور تحریر کے نمونے حاصل کر لیے۔ یہ کارروائی این آئی اے ہیڈکوارٹر میں انجام دی گئی جہاں دونوں نمونے ایک ہی دن میں جمع کیے گئے۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب رانا کی تفتیشی حراست کا وقت محدود ہے اور 10 مئی کو ممکنہ طور پر اسے تہاڑ جیل کی ہائی سکیورٹی سیل میں منتقل کیا جاسکتا ہے۔ گزشتہ ہفتے، 30 اپریل کو پٹیالہ ہاؤس کورٹ کی خصوصی این آئی اے عدالت نے تفتیشی ایجنسی کو رانا کے وائس سیمپل اور ہینڈ رائٹنگ سیمپل لینے کی اجازت دی تھی۔ اگرچہ رانا کے وکیل نے اس کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اس کی کوئی ضرورت نہیں لیکن این آئی اے نے مؤقف اختیار کیا کہ اس کے پاس رانا کی پرانی فون کالز کی ریکارڈنگز موجود ہیں اور ان کی سائنسی تصدیق کے لیے آواز کے نمونے لینا ناگزیر ہے۔ عدالت نے یہ دلیل تسلیم کرتے ہوئے اجازت دے دی۔ ذرائع کے مطابق، این آئی اے کی ٹیم گزشتہ کئی دنوں سے تہوّر رانا سے مسلسل تفتیش کر رہی ہے اور ہر دن تقریباً آٹھ گھنٹے کی پوچھ گچھ ہورہی ہے۔ تفتیشی حکام کا کہنا ہے کہ رانا کئی سوالات کے جوابات گول مول دے رہا ہے اور حقائق چھپانے کی کوشش کر رہا ہے، جس کی وجہ سے آواز اور تحریر کے نمونے تکنیکی تجزیے کے لیے اہم ثابت ہو سکتے ہیں۔

منی پور تشدد کے دو سال: 'مودی حکومت کا 'راج دھرم' کہاں ہے؟' کھڑگے

نئی دھلی (ایجنسی):

منی پور میں جاری تشدد کو دو سال مکمل ہونے پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے وزیراعظم نریندر مودی پر سخت تنقید کی ہے۔ انہوں نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ منی پور میں دو سال سے تشدد جاری ہے لیکن وزیراعظم نے اب تک ریاست کی سرزمین پر قدم نہیں رکھا۔ کھڑگے نے وزیراعظم سے تین سوالات پوچھے اور کہا کہ ان کی حکومت 'راج دھرم' کی پیروی کرنے میں ناکام رہی۔

کھڑگے نے کہا کہ تشدد کا آغاز 3 مئی 2023 کو ہوا تھا اور یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ انہوں نے حالیہ واقعے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ صرف دو روز قبل تامنگ لونگ ضلع میں پرتشدد جھڑپ میں 25 افراد زخمی ہوئے۔ کھڑگے کے مطابق اس تشدد میں اب تک 260 سے زائد افراد جاں بحق ہو چکے ہیں، 68 ہزار افراد بے گھر ہو چکے ہیں اور ہزاروں اب بھی راحت کیمپوں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نے جنوری 2022 میں اپنی آخری انتخابی ریلی کے بعد صرف منی پور کا دورہ نہیں کیا، جبکہ انہوں نے دنیا بھر میں 44 غیر ملکی دورے اور ملک بھر میں 250 داخلی دورے کیے لیکن منی پور کے لیے ایک لمحہ بھی وقف نہیں کیا۔ کھڑگے نے سوال کیا، ''منی پور کے عوام کے تئیں یہ بے حسی کیوں؟ سیاسی جوابدہی کہاں ہے؟''

دوسرا سوال کرتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ ریاست میں صدر راج کے نفاذ کا مطالبہ خود عوام کی طرف سے آیا تھا لیکن جب کانگریس کی طرف سے عدم اعتماد کی تحریک آئی اور بی جے پی کے اپنے ارکان اسمبلی بھی کسی وزیراعلیٰ پر متفق نہ ہو سکے، تو 20 مہینے بعد مرکزی حکومت نے مجبوراً صدر راج نافذ کیا۔ انہوں نے پوچھا، ''ڈبل انجن حکومت اپنی آئینی ذمے داری کیوں ادا نہ کرسکی؟ وزیراعلیٰ کو پہلے کیوں نہیں ہٹایا گیا؟''

تیسرے سوال میں کھڑگے نے کہا کہ اب جب وزارت داخلہ کے تحت صدر راج نافذ ہے، تب بھی تشدد رکنے کا نام نہیں لے رہا۔ انہوں نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ اپنی ناکامی چھپانے کے لیے رات دو بجے پارلیمنٹ میں عجلت میں صدر راج کی منظوری لے آئی، جیسے کوئی نوٹس ہی نہ کرے۔ کھڑگے کے مطابق منی پور کی معیشت کو ہزاروں کروڑ کا نقصان ہو چکا ہے اور پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے گرانٹ کے مطالبے میں کئی سماجی مدوں پر کٹوتی کی گئی۔ انہوں نے مزید سوال کیا کہ وزیر داخلہ کی طرف سے اعلان کردہ امن کمیٹی کا کیا ہوا؟ وزیراعظم نے دہلی میں بھی متاثرہ افراد سے ملاقات کیوں نہیں کی؟ ریاست کے لیے خصوصی پیکیج کا اعلان کیوں نہیں کیا گیا؟ پوسٹ کے آخر میں کھڑگے نے مودی پر الزام عائد کیا کہ وہ ایک بار پھر 'راج دھرم' نبھانے میں ناکام رہے۔

'راکیش ٹکیت پر حملہ کرنے والے دہشت گرد سے کم نہیں': اقرا حسن

مظفر نگر (ایجنسی) گزشتہ روز معروف کسان لیڈر راکیش ٹکیت پر ہوئے حملہ کے خلاف آج مظفرنگر واقع سسولی کے جی آئی سی میدان میں 'کسان-مزدور سمان بچاو؟' مہا پنچایت بلائی گئی تھی، جس میں لوگوں کی زبردست بھیڑ شریک ہوئی۔ اس مہا پنچایت میں رکن پارلیمنٹ اقرا حسن بھی موجود تھیں اور اپنے خطاب کے دوران انھوں نے راکیش ٹکیت پر حملہ کرنے والوں کو دہشت گرد قرار دیا۔ سماجوادی پارٹی رکن پارلیمنٹ اقرا حسن نے راکیش ٹکیت اور دیگر کسان لیڈران کی موجودگی مہا پنچایت سے خطاب کرتے ہوئے جذباتی انداز میں کہا کہ ''بھارتیہ کسان یونین کے ترجمان راکیش ٹکیت پر حملہ کرنے والے بھی دہشت گرد سے کم نہیں ہیں۔ کل کا واقعہ بے حد قابل مذمت ہے۔'' وہ مزید کہتی ہیں کہ ''اس ملک میں ہر شخص دہشت گردی کے خلاف ہے۔ پہلگام میں جو ہوا، ہم اس کی شدید مذمت کرتے ہیں، اور دہشت گردوں پر لعنت بھیجتے ہیں۔ لیکن 'آکروش ریلی' میں کوئی جاتا ہے تو حمایت کرنے جاتا ہے۔ راکیش ٹکیت نے اپنے لیے کام

نہیں کیا، بلکہ دوسروں کے حق کی لڑائی لڑی۔ وہ ہر جگہ سب سے پہلے پہنچتے ہیں، ہمیں ان کا احترام کرنا چاہیے۔''

اس مہا پنچایت میں جھبریڑا سے کانگریس رکن اسمبلی ویریندر کمار اور بڈھانہ سے آر ایل ڈی رکن اسمبلی راجپال بالیان نے بھی شرکت کی۔ راجپال بالیان نے بھی اپنے خطاب میں راکیش ٹکیت پر ہوئے حملہ کی سخت تنقید کی اور قصورواروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ بھی کیا۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ ''دہشت گردوں کا علاج ہونا چاہیے۔ حکومت کو کارروائی کرنی چاہیے۔'' اس موقع پر سماجوادی پارٹی رکن اسمبلی اتل پردھان نے کہا کہ ''جو پگڑی کل اچھالی گئی، وہ راکیش ٹکیت کی نہیں، کسانوں کی ہے۔ بھائی چارے کی پگڑی ہے۔ ہم ٹکیت کی ڈھال بن کر کھڑے ہوں گے۔ ان کی بے عزتی کرنے والے لکیر کھینچ لیں، مقابلے کے لیے تیار رہیں۔'' قابل ذکر ہے کہ آج صبح سے ہی لوگ اس مہا پنچایت میں شریک ہونے کے لیے جمع ہونے شروع ہو گئے تھے۔ مظفر نگر کے علاوہ آس پاس کے اضلاع سے بھی لوگ بڑی تعداد میں سسولی پہنچے۔ اس بھیڑ کو دیکھتے ہوئے پولیس انتظامیہ بھی مستعد ہو گئی۔ جی آئی سی میدان کے باہر کئی تھانوں کی پولیس کے علاوہ پی اے سی کی بھی تعیناتی دیکھی گئی اور فائر بریگیڈ کی ٹیم بھی موجود رہی۔ ایس ایس پی نے موقع پر پہنچ کر حالات کا جائزہ لیا، تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ اس مہا پنچایت میں راکیش ٹکیت کو لمبی پگڑی پہنا کر انھیں اعزاز بخشا گیا، اور یہ عزم ظاہر کیا گیا کہ ان کی پگڑی کو سلامت رکھنا سبھی کسانوں کا فرض ہے۔

حدیث نبوی ﷺ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: دنیا کی بہترین چیز "نیک عورت" ہے۔ (صحیح مسلم)

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

قیمتی تعلیم یا مہنگا کاروبار؟

تعلیم کو ہمیشہ ایک ایسی نعمت مانا گیا ہے جو انمول ہوتی ہے، یعنی ایسی جس کی کوئی قیمت نہ لگائی جا سکے۔ مگر آج کے ہندوستان میں، خاص طور پر دہلی اور مغربی بنگال جیسے صوبوں میں، یہ انمول تعلیم ایک مہنگا سودا بن چکی ہے۔ جو والدین کبھی اس بات پر نازاں تھے کہ ان کے بچے ایک بہتر مستقبل کی طرف گامزن ہیں، اب اسی تعلیم کے بوجھ تلے کچلے جا رہے ہیں۔ ایک طرف سرکاری اسکولوں کی ابتر حالت ہے تو دوسری طرف پرائیویٹ اداروں کا بے لگام تجارتی رویہ۔ مغربی بنگال میں گزشتہ کئی برسوں سے والدین کی چیخ و پکار جاری ہے۔ 2021 میں سپریم کورٹ نے فیصلہ دیا کہ حکومت نجی اسکولوں کی خودمختاری میں مکمل مداخلت نہیں کر سکتی، لیکن فیسوں کو قابو میں رکھنے کیلئے مناسب ضابطے ضرور بنا سکتی ہے۔ 2017 میں ریاست کی وزیر اعلیٰ نے وعدہ کیا کہ ایک سیلف ریگولیٹری کمیٹی قائم کی جائے گی اور 2022 میں بل لانے کا اعلان ہوا۔ 2023 میں 'پرائیویٹ اسکول ریگولیٹری کمیشن' کے قیام کی اصولی منظوری دی گئی۔ مگر نتیجہ اب تک صفر ہے۔ والدین آج بھی چیخ چلا رہے ہیں مگر ان کی کوئی بات سنی نہیں جا رہی ہے۔ اسکول من مانے انداز میں اپنی فیس بڑھا رہے ہیں اور حکومت کاغذی بیانات سے آگے نہیں بڑھتی۔

ایک حالیہ سروے، جس میں ملک کے 309 اضلاع سے 31،000 والدین شامل تھے، نے اس نظام کی قلعی کھول دی۔ 44 فیصد والدین نے بتایا کہ نجی اسکولوں نے گزشتہ تین برسوں میں فیس میں 50 سے 80 فیصد تک اضافہ کیا ہے، جب کہ 8 فیصد نے کہا کہ یہ اضافہ 80 فیصد سے بھی زیادہ رہا ہے۔ یہ اعداد و شمار کوئی عام شکایت نہیں، بلکہ تعلیم کے نام پر کھلی لوٹ مار کی ایک جیتی جاگتی شہادت ہیں۔ لیکن اس صورتحال کو حکومتیں جان بوجھ کر نظر انداز کر رہی ہیں اور پرائیویٹ اسکول پوری ڈھٹائی سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ دہلی میں تو معاملہ اس سے بھی آگے نکل چکا ہے۔ ڈی پی ایس جیسے معروف اسکولوں کے خلاف والدین سڑکوں پر اتر آئے ہیں۔ والدین کا الزام ہے کہ جنہوں نے فیس میں حالیہ اضافے کی مخالفت کی، ان کے بچوں کو ہراساں کیا گیا، یہاں تک کہ انہیں کلاسز میں بیٹھنے سے روک کر لائبریری میں بٹھایا گیا۔ کیا یہ تعلیم ہے یا انتقام؟ کیا یہ اسکول ہے یا کسی فسطائی کاروباری گروہ کا دفتر؟

دہلی کے موجودہ وزیر تعلیم آشیش سود نے سابقہ حکومت پر الزام لگایا کہ اس نے اسکولوں کو من مانی فیس بڑھانے کی کھلی چھوٹ دی تھی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ تمام 1،677 نجی اسکولوں کا آڈٹ کیا جائے گا اور 10 دنوں میں نتائج عام کیے جائیں گے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ گزشتہ دس برسوں میں ہر سال صرف 75 اسکولوں کا آڈٹ کیوں ہوا؟ محکمہ تعلیم کو ہر مالی سال میں کم از کم ایک بار ہر تسلیم شدہ اسکول کا معائنہ کرنا چاہیے، لیکن اس قانون کی دھجیاں اڑائی گئیں۔ یہی نہیں، زمین کی الاٹمنٹ کی بنیاد پر فیسوں میں اضافے کیلئے محکمہ تعلیم کی پیشگی منظوری ضروری ہے، مگر اس قاعدے کو بھی مسلسل نظر انداز کیا گیا۔ یہ محض نااہلی نہیں، بلکہ مجرمانہ غفلت ہے۔ حکومتیں جان بوجھ کر نجی اسکولوں کو لوٹ مار کا لائسنس دے رہی ہیں۔ ایک طرف وہ والدین کو دلاسے دیتی ہیں، دوسری طرف نجی اداروں کو مکمل آزادی دیتی ہیں کہ وہ جو چاہیں، کریں۔ اس دوغلے پن کا خمیازہ والدین اور طلبا بھگت رہے ہیں۔

پرائیویٹ اسکولوں کی دلیل یہ ہے کہ تعلیمی مواد، انفرااسٹرکچر اور اساتذہ کی تنخواہیں بڑھ گئی ہیں، اس لیے فیسیں بھی بڑھانا ناگزیر ہے۔ لیکن اگر یہ سچ ہے تو پھر فیس کے اضافے کی تفصیلات شفاف انداز میں والدین کو کیوں نہیں دی جاتیں؟ کیوں ہر سال صرف ایک نوٹس کے ذریعے ان پر بوجھ ڈال دیا جاتا ہے؟ تعلیم اگر تجارت بن جائے تو انصاف، مساوات اور مواقع کی امید عبث ہے۔ سب سے افسوسناک بات یہ ہے کہ والدین اپنی محدود آمدنی کے باوجود ان اسکولوں کی فیسیں ادا کرنے پر مجبور ہیں کیونکہ سرکاری اسکولوں کی حالت خستہ ہے۔ بدانتظامی، بدعنوانی اور تعلیمی معیار کی کمی نے انہیں غیر موثر بنا دیا ہے۔ تعلیم کے نام پر دو انتہائیں سامنے آتی ہیں: ایک طرف پرائیویٹ اسکولوں کی سرمایہ دارانہ ہوس ہے تو دوسری طرف سرکاری اسکولوں کی خستہ حالی۔ ان دونوں کے بیچ ہندوستان کا متوسط اور نچلا طبقہ پس رہا ہے۔ اب وقت آ چکا ہے کہ ہم ''انمول تعلیم'' کے تصور کو بچانے کیلئے سخت اقدامات کریں۔ حکومتوں کو زبانی وعدوں سے نکل کر ٹھوس قانونی اور مالیاتی بندوبست کرنا ہوگا۔ نجی اسکولوں کیلئے فیسوں کی ایک حد طے کی جائے اور اس کی خلاف ورزی پر سخت سزائیں دی جائیں۔ اسکولوں کا سالانہ آڈٹ لازمی اور شفاف ہو، والدین کو باقاعدہ رپورٹ پیش کی جائے اور کسی بھی ناجائز فیس وصولی پر اسکول کی منظوری منسوخ کر دی جائے۔

اگر حکومتیں اس لوٹ کھسوٹ پر خاموش رہیں تو انہیں والدین کی بددعائیں اور طلبا کے ٹوٹے خوابوں کا جواب دہ ہونا پڑے گا۔ تعلیم اگر کاروبار بن گئی تو کل کا ہندوستان علم سے نہیں، صرف دولت سے آراستہ ہوگا اور یہ کسی بھی قوم کے زوال کی سب سے بڑی نشانی ہے۔ اب فیصلہ حکومتوں اور عوام دونوں کو کرنا ہے کہ تعلیم کو ''قیمتی'' بنانا ہے یا ''انمول'' رکھنا ہے۔

صرف کشمیر ہی نہیں کشمیری بھی ہمارے ہیں

سراج نقوی

لیفٹیننٹ ونے نروال کی اہلیہ ہمانشی نروال کا بیان قابل غور ہے۔ اس انسانیت نواز خاتون نے پہلگام حملے میں اپنے جوان فوجی شوہر کو کھو دیا۔ آپ تصور کر سکتے ہیں کہ اس دہشت گردانہ حملے پر اس کے جذبات کیا ہو نگے، لیکن اس سنجیدہ اور معاملہ فہم خاتون نے دہشت گردوں کے تعلق سے اپنی نفرت کے باوجود بے قصور کشمیریوں کو نفرت کا نشانہ نہیں بنایا۔ اس نے اپنی انسانیت نوازی کا ثبوت دیتے ہوئے بیان دیا کہ ''مجھے کسی کے خلاف نفرت نہیں چاہیے۔ ہم نہیں چاہتے کہ لوگ مسلمانوں یا کشمیریوں کے خلاف ہو جائیں۔ ہمیں صرف امن اور انصاف چاہیے۔'' ہمانشی کا سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والا یہ بیان منافرت کے سوداگروں کے منہ پر طمانچہ ہے۔ یہ الگ بات کہ فرقہ پرستی کو ہی اپنا مذہب بنا چکے زعفرانی غنڈے ہمانشی نروال کے مذکورہ بیان کو بے حسی کے ساتھ نظر انداز کر دیں، اور امن و انصاف کا قتل کرتے رہیں۔ کشمیر گھومنے گئے چھتیس گڑھ کے ایک بی جے پی لیڈر اور اس کی اہلیہ نے جس انسانی دردمندی کا اظہار کرتے ہوئے اپنے اور اپنے بچے و شوہر کو دہشت گردوں سے بچا کر محفوظ مقام تک لے جانے میں بے خوف ہو کر اپنا فرض نبھانے والے نزاکت علی کی تعریف کرتے ہوئے اس کے لیے دعائیں کی ہیں وہ بھی نفرت پھیلانے والے عناصر کے لیے قابل تقلید تھا، لیکن جن لوگوں کا مقصد ہی سماج میں زہر گھولنا ہو، سماج میں آگ لگانا ہو، ان سے کسی انسانی رویے کی امید کرنا اور یہ توقع کرنا کہ وہ کشمیریوں کو بھی اپنا سمجھیں گے لاحاصل ہی ہے۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوتو وادی جنونیوں کو اس بہانے مسلمانوں کے خلاف نفرت کی آگ مزید بھڑکانے کا ایک اور موقع مل گیا ہے۔ جہاں ایک طرف اس حملے کے بعد ملک کے مختلف حصوں میں مسلمانوں کو نفرت اور تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، وہیں دوسری طرف پہلگام حملے کے دوران اور بعد میں اپنی انسانیت نوازی کی اعلیٰ مثال پیش کرنے والے کشمیری مسلمانوں کے خلاف بھی کئی ریاستوں میں تشدد کی خبریں آ رہی ہیں۔ یہ بے حسی کا مظاہرہ اور اظہار نفرت اس کے باوجود کیا جا رہا ہے کہ جب کشمیر جانے والے غیر مسلم سیاحوں نے دل کھول کر کشمیری عوام کی اس موقع پر انسانیت، تعاون اور سیاحوں کی بے لوث خدمت کی دل کھول کر تعریف کی ہے، لیکن یہ سب باتیں نفرت کے پجاریوں کے لیے اس لیے بے معنی ہیں کہ زعفرانی تنظیموں نے ان عناصر کی پرورش ہی نفرت کے خمیر سے کی ہے، اور خود کو رام بھکت کہنے والے یہ لوگ دراصل سفاکیت اور ظلم کی علامت بن چکے راون کے پیروکار ہیں۔ یہی سبب ہے کہ کشمیر ان جیسے لوگوں کے لیے صرف زمین کا ایک ایسا ٹکڑا ہے کہ جس پر یہ لوگ اپنے مالکانہ حق کی نفسیاتی بیماری میں تو مبتلا ہیں لیکن اسی کشمیر میں رہنے والی کشمیری مسلمانوں کی اکثریت ان کے لیے اپنی نہیں۔

جبکہ پہلگام حملے کے بہت سے چشم دید گواہوں کے بیانات ان منافرتی عناصر سے قطعی مختلف ہیں۔ اس تعلق سے لیفٹیننٹ ونے نروال کی اہلیہ ہمانشی نروال کا بیان قابلِ غور ہے۔ اس انسانیت نواز خاتون نے پہلگام حملے میں اپنے جوان فوجی شوہر کو کھو دیا۔ آپ تصور کر سکتے ہیں کہ اس دہشت گردانہ حملے پر اس کے جذبات کیا ہو نگے، لیکن اس سنجیدہ اور معاملہ فہم خاتون نے دہشت گردوں کے تعلق سے اپنی نفرت کے باوجود بے قصور کشمیریوں کو نفرت کا نشانہ نہیں بنایا۔ اس نے اپنی انسانیت نوازی کا ثبوت دیتے ہوئے بیان دیا کہ ''مجھے کسی کے خلاف نفرت نہیں چاہیے۔ ہم نہیں چاہتے کہ لوگ مسلمانوں یا کشمیریوں کے خلاف ہو جائیں۔ ہمیں صرف امن اور انصاف چاہیے۔'' ہمانشی کا سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والا یہ بیان منافرت کے سوداگروں کے منہ پر طمانچہ ہے۔ یہ الگ بات کہ فرقہ پرستی کو ہی اپنا مذہب بنا چکے زعفرانی غنڈے ہمانشی نروال کے مذکورہ بیان کو بے حسی کے ساتھ نظر انداز کر دیں، اور امن و انصاف کا قتل کرتے رہیں۔ کشمیر گھومنے گئے چھتیس گڑھ کے ایک بی جے پی لیڈر اور اس کی اہلیہ نے جس انسانی دردمندی کا اظہار کرتے ہوئے اپنے اور اپنے بچے و شوہر کو دہشت گردوں سے بچا کر محفوظ مقام تک لے جانے میں بے خوف ہو کر اپنا فرض نبھانے والے نزاکت علی کی تعریف کرتے ہوئے اس کے لیے دعائیں کی ہیں وہ بھی نفرت پھیلانے والے عناصر کے لیے قابلِ تقلید تھا، لیکن جن لوگوں کا مقصد ہی سماج میں زہر گھولنا ہو، سماج میں آگ لگانا ہو، ان سے کسی انسانی رویے کی امید کرنا اور یہ توقع کرنا کہ وہ کشمیریوں کو بھی اپنا سمجھیں گے لاحاصل ہی ہے۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد غیر کشمیری مسلمانوں کو بھی ملک کی مختلف ریاستوں میں زعفرانی غنڈوں نے تشدد اور ظلم کا نشانہ بنایا، لیکن درباری میڈیا نے ایسے واقعات کو قطعی رپورٹ نہیں کیا۔ جبکہ ایسے واقعات کی رپورٹ کرنے والے سوشل میڈیا یا یوٹیوب چینلوں پر سرکاری عتاب نازل ہونے کی بھی خبریں ہیں۔ پریس کلب آف انڈیا نے ایسے معاملوں کی مذمت کی ہے۔ لیکن زعفرانی غنڈوں کی سفاکیت اور غنڈہ گردی کا نشانہ مختلف ریاستوں میں کاروباری مقاصد کے تحت گئے ہوئے کشمیریوں کو سب سے زیادہ بننا پڑ رہا ہے۔ سوشل میڈیا اور کئی یوٹیوب چینلوں نے کشمیری طلباء پر ملک کی کئی ریاستوں کے تعلیمی اداروں میں ہوئے حملوں اور تشدد کو رپورٹ کیا ہے۔ کشمیری مسلمان تاجروں، ڈرائیوروں کی املاک کو نقصان پہنچانے اور انھیں تشدد کا نشانہ بنانے کی خبریں بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہیں۔ حالانکہ گودی میڈیا میں ایسی کوئی خبر سامنے نہیں آئی اور نہ ہی حکومت کی طرف سے ایسی واقعات کے خلاف کوئی سخت بیان ہی تادم تحریر سامنے آیا۔ یہ صورتحال ۲۰۰۲ میں ہوئے گجرات فساد کی یاد دلاتی ہے۔ خود کشمیر میں بھی جو حالات بتائے جا رہے ہیں وہ باعث تشویش ہیں۔ کل جماعتی حریت کانفرنس نے الزام لگایا ہے ''کہ حکومت ہندوتوا کے ایجنڈے کے تحت کشمیریوں کو بے گھر کر کے خطے کے مسلم اکثریتی تشخص کو تبدیل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس مقصد کے لیے ہندوؤں کو ڈومیسائل جاری کیے جا رہے ہیں۔'' حریت کے اس الزام کی صداقت کی تصدیق تو نہیں کی جا سکتی لیکن اس الزام پر عام کشمیریوں کو مطمئن کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ اس لیے کہ صرف کشمیر ہی ہمارا نہیں ہے بلکہ کشمیری بھی ہمارے ہیں، اور ایک عام بے قصور شہری کو پاکستان سے آ کر دہشت گردانہ حملہ کرنے والے دہشت گردوں کے جرم کی سزا نہیں دی جا سکتی۔ جبکہ خبروں کے مطابق پہلگام حملے کے بعد کم از کم پانچ کشمیریوں کے گھروں کو دھماکے سے اور مزید ۷ گھروں کو بلڈوزر سے مسمار کرنے کی بھی خبر ہے۔ اس خبر کی صداقت پر یقین نہ بھی کریں تو بھی ایک بات تو واضح ہے کہ کشمیر کے بے قصور مسلمانوں کو بھی نشانہ بنا کر ریاست کا ماحول بگاڑنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

اگر حکومت یا جانچ ایجنسیوں کو پہلگام حملے کے تعلق سے کسی شخص یا کچھ لوگوں پر شک بھی ہے تو اسے گرفتار کے انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کیا جا سکتا ہے، لیکن سپریم کورٹ کے ذریعہ اس طرح کے معاملوں میں مکانوں کو بلڈوز کرنے کی کارروائی پر پابندی لگائے جانے کے باوجود ان کارروائیوں کو عدالت کی حکم کی خلاف ورزی ہی کہا جائیگا۔ ایسے معاملوں پر حکومت اور حکمراں جماعت کا رویہ افسوسناک سے بھی کچھ آگے کی کہانی بیان کرتا ہے۔

مسلمانوں کے خلاف تشدد برپا کرنے اور کشمیریوں کو نشانہ بنانے کے معاملے میں اتراکھنڈ اس وقت حد سے آگے بڑھ گیا ہے۔ یہاں بڑے پیمانے پر مسلمانوں کی دکانوں کو نذر آتش کرنے، مسجد پر حملہ کرنے اور مسلمانوں پر تشدد کرنے کے علاوہ کشمیری تاجروں پر بھی حملہ کرنے کے واقعات پیش آئے ہیں۔ پہلگام حملے کے ایک روز بعد یعنی 23 اپریل کو ہی ریاست کے مسوری شہر میں کشمیری شال بیچنے والے کشمیریوں پر حملہ کیا گیا اور انھیں کشمیر چھوڑنے کی وارننگ دی گئی۔ لاقانونیت کی انتہا یہ ہے کہ پولیس نے بھی ان کشمیریوں کی مدد کرنے سے انکار کر دیا۔ نتیجہ یہ کہ تقریباً سولہ کشمیری تاجروں نے شہر چھوڑ دیا۔ حالانکہ پولیس نے تین افراد کو اس معاملے میں گرفتار کیا ہے اور خبر کے مطابق حملہ آوروں نے انتظامیہ سے معافی بھی مانگی ہے، لیکن اصل سوال یہ ہے کہ ریاستی اور مرکزی حکومتیں ان معاملات اور واقعات پر واضح اور سخت موقف اپنانے سے کیوں گریزاں ہیں؟ کیوں کشمیریوں کو زعفرانی غنڈے یہ احساس کرا رہے ہیں کہ انھیں عام کشمیریوں سے کوئی ہمدردی نہیں ہے اور وہ اس ملک کے شہری نہیں ہیں۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد جس طرح بہت سے ہندو سیاحوں نے کشمیریوں کی تعریف کی اور ان کے تعاون کا شکریہ ادا کیا، اسے دیکھتے ہوئے ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ ملک میں اس کا ایک مثبت پیغام جاتا کیونکہ کشمیریوں کی تعریف کرنے والوں میں کئی ایسے سیاح بھی ہیں کہ جن کا تعلق بی جے پی سے ہے، لیکن بہرحال جن کا ضمیر زندہ ہیں اور وہ کشمیریوں کے بے لوث تعاون کا شکریہ ادا کر کے نفرت کے کاروباریوں کی مہم کی دھار کند کر رہے ہیں، لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہو رہا ہے کہ ہندوتو عناصر کے ذریعہ پہلگام حملے کو کشمیریوں پر ظلم و تشدد روا رکھنے کا بہانہ بنا لیا گیا ہے اور انھیں قومی دھارے سے کاٹنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انھیں یہ احساس دلایا جا رہا ہے کہ کشمیر تو ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے لیکن کشمیریوں کے لیے ان کے دل میں کوئی جگہ نہیں۔ زیادہ باعث تشویش بات یہ ہے کہ اس طرح کے معاملوں میں حکومت خاموش نظر آتی ہے۔ اس کے نتیجے میں فرقہ پرست عناصر کے حوصلے بلند ہو رہے ہیں اور وہ ملک بھر میں کشمیریوں اور ان کے مالی مفادات کو نشانہ بنا کر امن کی طرف لوٹ رہی اس ریاست کے ماحول کو ایک مرتبہ پھر خراب کرنے پر آمادہ نظر آتے ہیں۔

naqvisiraj58@gmail.com
Mobile:9811602330

پہلگام کے بعد متاثرین اور متھرا ورنداون کے پجاریوں نے دیا بھائی چارہ کا پیغام

لیفٹیننٹ ونئے نروال کے 27 ویں یوم پیدائش کے موقع پر، 27 اپریل کو ہریانہ کے کرنال میں ایک خون عطیہ مہم (بلڈ ڈونیشن کیمپ) کا انعقاد کیا گیا، جس کا اہتمام نیشنل انٹیگریٹڈ فورم آف آرٹسٹس اینڈ ایکٹیوسٹس نے کیا تھا۔ اس موقع پر ان کی اہلیہ اور والدہ کی آنکھیں اشک بار تھیں۔ اس کیمپ کے ذریعہ پیغام دیا گیا کہ ''دہشت گردوں نے پہلگام میں معصوموں کا خون بہایا لیکن ہم اس خون عطیہ کیمپ کے ذریعے کئی جانیں بچا رہے ہیں۔ یہی ونئے کو سچا خراجِ عقیدت ہے۔'' ونئے اور ہمانشی نروال کی شادی 16 اپریل 2025 کو ہوئی تھی۔ شادی کے فوراً بعد دونوں ہنی مون کے لیے پہلگام گئے۔ بدقسمتی سے 22 اپریل کو جب وہ بیسرن وادی میں سیر کر رہے تھے، دہشت گردوں نے حملہ کر دیا، جس میں ونئے نروال کو نشانہ بنایا گیا اور وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ اس موقع پر بحریہ کے پہلے سربراہ ایڈمرل رام داس کٹاری کی بیٹی للیتا رام داس نے بھی ایک پیغام دیا ہے، انہوں نے ہمانشی نروال کو ایک جذباتی خط لکھا ہے۔ ہمانشی کے شوہر بحریہ کے آنجہانی افسر ونئے نروال کو پہلگام میں دہشت گردوں نے ہلاک کر دیا تھا۔ للیتا رام داس نے اپنے خط میں ہمانشی کے اس بیان کی تعریف کی جس میں انہوں نے کہا کہ مسلمانوں اور کشمیریوں کو نشانہ نہیں بنایا جانا چاہیے۔ اتر پردیش کے شہر متھرا اور ورنداون کے مندروں سے بھی اس طرح کا پیغام سامنے آیا ہے، یہاں مہانتو اور پجاریوں مسلمانوں کے بائیکاٹ کے مطالبہ کو مسترد کر دیا ہے، وادی کشمیر میں اسلام پسند دہشت گردانہ حملے کے ایک ہفتہ بعد، متھرا اور ورنداون کے کئی مشہور مندروں نے مسلمانوں کے بائیکاٹ کے بڑھتے ہوئے مطالبات کو مسترد کر دیا ہے۔

جاوید جمال الدین

جموں و کشمیر کے پہلگام کے بیسرن وادی میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے نے پورے ملک کو غم میں مبتلا کر دیا۔ اس حملے کے بعد جہاں فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کروانے کی کوشش کی گئی اور ٹی وی نیوز چینل کی چیخ پکار اور شرپسندوں کے بیانات نے ماحول خراب کیا، لیکن ایک قابل ستائش بات کھل کر سامنے آئی ہے کہ اس حملے میں 26 افراد موت کا شکار ہوئے، جن میں ہندوستانی بحریہ کے آفسر لیفٹیننٹ ونئے نروال بھی شامل تھے۔ حملے کے وقت وہ اپنی نئی نویلی دلہن ہمانشی نروال کے ساتھ ہنی مون پر تھے۔ حملہ جان گنوا بیٹھے لیفٹیننٹ ونئے نروال کی اہلیہ ہمانشی نروال جو کہ ایک پی ایچ ڈی اسکالر ہیں، نے اپنے شوہر کی شہادت کے بعد ایک دل دہلا دینے والی اپیل کی ہے۔ انہوں نے اس طرح فرقہ پرستوں کے منہ پر طمانچہ رسید کیا ہے۔ وہ اس طرح کے انہوں نے لوگوں سے پرزور گزارش کی کہ وہ اس سانحے کو بنیاد بنا کر کسی بھی مذہبی یا نسلی گروہ، خاص طور پر مسلمانوں اور کشمیریوں، کو نشانہ نہ بنائیں۔ ہمانشی نروال نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا: "میں ملک کے عوام سے اپیل کرتی ہوں کہ وہ ونئے کے لیے دعا کریں، انہوں نے جو بھی ملک کے لیے کیا، اسے یاد رکھا جائے۔ ہم امن چاہتے ہیں، اور یقیناً ہم انصاف بھی چاہتے ہیں۔ لیکن میں سب سے ہاتھ جوڑ کر کہتی ہوں کہ براہ کرم مسلمانوں یا کشمیریوں کو نشانہ نہ بنائیں۔"

واضح رہے کہ حملے کے وقت، ایک مبینہ ویڈیو منظر عام پر آئی ہے جس میں ہمانشی نروال کو یہ کہتے ہوئے سنا جا سکتا ہے: "میں بھیل پوری کھا رہی تھی، میرے شوہر میرے ساتھ تھے۔ ایک شخص آیا اور اس نے پوچھا کہ آیا وہ مسلمان ہیں؟ جب انہوں نے انکار کیا تو اس شخص نے انہیں گولی مار دی۔"

لیفٹیننٹ ونئے نروال کے 27 ویں یومِ پیدائش کے موقع پر، 27 اپریل کو ہریانہ کے کرنال میں ایک خون عطیہ مہم (بلڈ ڈونیشن کیمپ) کا انعقاد کیا گیا، جس کا اہتمام نیشنل انٹیگریٹڈ فورم آف آرٹسٹس اینڈ ایکٹیوسٹس نے کیا تھا۔ اس موقع پر ان کی اہلیہ اور والدہ کی آنکھیں اشک بار تھیں۔

اس کیمپ کے ذریعہ پیغام دیا گیا کہ "دہشت گردوں نے پہلگام میں معصوموں کا خون بہایا، لیکن ہم اس خون عطیہ کیمپ کے ذریعے کئی جانیں بچا رہے ہیں۔ یہی ونئے کو سچا خراجِ عقیدت ہے۔" ونئے اور ہمانشی نروال کی شادی 16 اپریل 2025 کو ہوئی تھی۔ شادی کے فوراً بعد دونوں ہنی مون کے لیے پہلگام گئے۔ بدقسمتی سے 22 اپریل کو جب وہ بیسرن وادی میں سیر کر رہے تھے، دہشت گردوں نے حملہ کر دیا، جس میں ونئے نروال کو نشانہ بنایا گیا اور وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ اس موقع پر بحریہ کے پہلے سربراہ ایڈمرل رام داس کٹاری کی بیٹی للیتا رام داس نے بھی ایک پیغام دیا ہے، انہوں نے ہمانشی ناروال کو ایک جذباتی خط لکھا ہے۔ ہمانشی کے شوہر بحریہ کے آنجہانی افسر ونئے نروال کو پہلگام میں دہشت گردوں نے ہلاک کر دیا تھا۔ للیتا رام داس نے اپنے خط میں ہمانشی کے اس بیان کی تعریف کی جس میں انہوں نے کہا کہ مسلمانوں اور کشمیریوں کو نشانہ نہیں بنایا جانا چاہیے۔

اتر پردیش کے شہر متھرا اور ورنداون کے مندروں سے بھی اس طرح کا پیغام سامنے آیا ہے، یہاں مہانتو اور پجاریوں مسلمانوں کے بائیکاٹ کے مطالبہ کو مسترد کر دیا ہے، وادی کشمیر میں اسلام پسند دہشت گردانہ حملے کے ایک ہفتہ بعد، متھرا اور ورنداون کے کئی مشہور مندروں نے مسلمانوں کے بائیکاٹ کے بڑھتے ہوئے مطالبات کو مسترد کر دیا ہے۔

پہلگام کے مظاہرین کی جانب سے مسلمانوں کو مندروں میں داخلے سے روکنے اور انہیں خطے میں کاروباری معاملات سے دور رکھنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ ورنداون کے بنکی بہاری مندر میں گیا نیندر کشور گوسوامی، راج بھوگ سیوا ادھیکاری نے کہا کہ برجمنڈل میں بھکتی سب سے زیادہ ہے۔ یہ علم یا حتی کہ لاتعلقی (ویراگیہ) سے اوپر اٹھتی ہے۔ اگر کوئی ایمان رکھتا ہے اور درشن کے لیے آتا ہے، تو ہم اس کی مخالفت کیوں کریں؟" "یہ شریمد بھاگوت کے پہلے سکند میں واضح طور پر کہا گیا ہے۔

ایک تاریخی مثال کا ذکر کرتے ہوئے، گوسوامی نے کہا، "بانکی بہاری ہمیں امتیازی سلوک نہیں سکھاتے۔ اکبر سوامی ہری داس سے ملنے آیا اور دیوتا کے لیے عطر (پرفیوم) پیش کیا، اور سوامی جی نے اسے قبول کر لیا۔" گوسوامی نے اس اہم کردار پر بھی روشنی ڈالی جو مسلمانوں نے تاریخی طور پر مندر کی روایات میں ادا کیا ہے۔

"وہ نفری بجاتے ہیں اور ٹھاکر جی کے لیے بھجن گاتے ہیں۔ زیادہ تر پیچیدہ مکٹ (تاج) اور کڑھائی کا کام ان کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ بانکے بہاری کا لباس ہندوستان بھر کے کاریگروں سے آتا ہے، جن میں سے بہت سے مختلف عقائد کے پیروکار ہیں۔ ہمیں ان کے مذہب کے بارے میں فکر نہیں ہے؟" "جو بھی ٹھاکر جی کے لیے کام کرتا ہے اسے خالص دل سے کرنا چاہیے۔"

" جب خدا نے راسخان یا رحیم کو بھجن لکھنے سے نہیں روکا تو ہم کون ہوتے ہیں کہ کسی کو نماز پڑھنے سے روکیں؟" گوردھن کے ڈنگھٹی مندر کے پجاری لالہ پنڈت نے اس کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھگوان کرشن محبت کے دیوتا ہیں۔ ان کی سرزمین میں نفرت کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔

متھرا ہی کے کالی مندر کے مہنت دنیش چترویدی نے بھی اس کی بازگشت سنائی: "کسی عقیدت مند کو مندر میں داخل ہونے سے کوئی کیسے روک سکتا ہے؟ مندر عوامی جگہیں ہیں۔ اچھے اور برے لوگ ہر مذہب میں ہوتے ہیں۔" اس طرح کے بائیکاٹ کے عملی ہونے پر تبصرہ کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "آپ کوئی چیز خریدنے سے پہلے ہر دکاندار کا مذہب نہیں پوچھ سکتے۔ اس کے علاوہ، بہت سے مسلمان ہیں جنہوں نے کشمیر میں سیاحوں کی مدد کی ہے۔ ہمیں سب کو ایک ہی برش سے نہیں رنگنا چاہیے۔" بلدیو میں داؤجی مندر کے پجاری گووند پانڈے نے بھی مسلمانوں سے خریداری میں کوئی مسئلہ نہیں دیکھا۔ مندر ہر اس شخص کا خیر مقدم کرتا ہے جو درشن کرنا چاہتا ہے۔ مقامی مسلمان بہت تعاون کرتے ہیں۔''

متھرا کے قلب میں واقع دوارکادھیش مندر کے راکیش چترویدی نے کہا، ''جو کوئی بھی درشن کے لیے آتا ہے وہ ہمارے لیے درشنارتھی ہوتا ہے۔" مسلمانوں سے خریدنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ کچھ لوگ صرف معاشرے میں تفرقہ ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔" "اگر کوئی دوسرے مذہب سے تعلق رکھنے والا درشن کے لیے آتا ہے، تو ہمیں خوشی محسوس کرنی چاہیے۔

پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے بعد ماحول کو بگاڑنے اور شرانگیزی کرنے والوں کے لیے یہ بیانات واضح پیغام دیتے ہیں کہ ملک میں آج بھی ہندوستانی آپسی بھائی چارہ اور ہم آہنگی کا خیال رکھتے ہیں، جو کہ فرقہ پرستوں کے منہ پر طمانچہ ہے۔

javedjamaluddin@gmail.com
9867647741

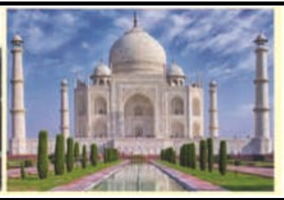

محکمہ ریونیو عوامی اعتماد کی بنیاد ہے، اس کا ورک کلچر عوام پر مرکوز ہے

وزیراعلیٰ نے ریونیو تنازعات اور اراضی کے ریکارڈ کے بروقت حل پر دیا زور

لکھنؤ (پریس ریلیز)
اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے ریونیو تنازعات کے بروقت حل اور زمینی ریکارڈ کے ڈیجیٹلائزیشن کو اولین ترجیح دی اور واضح ہدایات دیں کہ ان کاموں کو ہر سطح پر تیز رفتاری سے مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ زمینی تنازعات کا فوری حل نہ صرف عوام کے اعتماد کے لیے بلکہ ریاست میں سرمایہ کاری اور ترقی کے لیے بھی ضروری ہے، جبکہ زمینی ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن شفاف، بدعنوانی سے پاک اور جوابدہ حکومت کی بنیاد ہے۔ محکمہ ریونیو عوامی اعتماد کی بنیاد ہے اور اس کا ورک کلچر عوام پر مرکوز، تکنیکی طور پر موثر اور حساس ہونا چاہیے۔

وزیراعلیٰ آج یہاں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر بلائے گئے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں محکمہ ریونیو کے کام کا جائزہ لے رہے تھے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ زمین کے باقی ماندہ ریکارڈز کی ڈیجیٹائزیشن کا کام جلد مکمل کیا جائے اور شہری علاقوں کے اراضی کا ریکارڈ تیار کر کے ترجیحی بنیادوں پر آن لائن پورٹل پر پبلک کیا جائے۔ انہوں نے ریونیو کونسل پورٹل کو دوبارہ ڈیزائن کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ یہ زیادہ صارف دوست اور نتیجہ خیز ہونا چاہیے۔ انہوں نے لیکھ پال سے کمشنر سطح تک ایک مربوط ڈیش بورڈ تیار کرنے کی ہدایت دی تاکہ محکمانہ نگرانی کو آسان بنایا جا سکے اور عام لوگوں کو براہ راست فائدہ مل سکے۔ کھتونی پر حکام کا زمینی استعمال کا ڈیٹا آویزاں کیا جائے اور دفعہ 80 کے تحت زمین کے استعمال میں تبدیلی کے عمل کو آسان اور شفاف بنایا جائے۔

نام تبدیل کرنے کے کیسز کے مکمل آٹومیشن کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس سے شہریوں کو آسانی اور بروقت انصاف ملے گا۔ انہوں نے استحکام کے عمل میں تکنیکی مداخلت اور شفافیت کو یقینی بنانے کی ہدایات دیں۔ ساتھ ہی انہوں نے خبردار کیا کہ زمین کے استحکام کی پیچیدگیاں سنگین سماجی تنازعات کو جنم دے سکتی ہیں اس لیے اسے انتہائی حساسیت کے ساتھ نمٹا جانا چاہیے۔

وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ وراثت کے غیر متنازعہ مقدمات کو زیادہ سے زیادہ 15 کام کے دنوں میں حل کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ حقیقی وقت کھتونی، آدھار سیڈنگ، کسان رجسٹری، پیمائش اور کھسرہ کی تحقیقات سے متعلق تمام زیرالتوا مقدمات کو مقررہ مدت کے اندر حل کیا جانا چاہیے۔ اس کے لیے ضرورت کے مطابق اضافی انسانی وسائل کا بندوبست کیا جائے۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ محکمہ کی طرف سے پیش کردہ معلومات کے مطابق گزشتہ سال ہی 36 لاکھ سے زائد ذات، رہائش اور آمدنی کے سرٹیفکیٹ جاری کیے گئے تھے، جن میں سے 85 فیصد درخواستوں کو سات کام کے دنوں میں آن لائن نمٹا دیا گیا تھا۔ اس پیش رفت کو قابل ستائش قرار دیتے ہوئے انہوں نے خدمات کی فراہمی کو مزید موثر اور شفاف بنانے کی ہدایات دیں۔

قدرتی آفات کی صورت میں فوری امداد کے لیے محکمہ کی تعریف کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سال 2023-24 میں ڈی بی ٹی کے ذریعے 3.5 لاکھ سے زائد متاثرہ خاندانوں کو امدادی رقم فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ چیف منسٹر کرشک ایکسیڈنٹ ویلفیئر اسکیم کی تمام زیرالتواء درخواستوں کو اگلے 10 کام کے دنوں میں مکمل طور پر نمٹا دیا جائے۔

لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی حدود میں توسیع کی ضرورت: یوگی

وزیراعلیٰ نے محکمہ ہاؤسنگ اینڈ اربن پلاننگ کے کاموں کا جائزہ لیا

لکھنؤ (ایجنسی):
اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے ترقیاتی حکام میں زیر التوا عمارت کے نقشوں کے معاملات کا جائزہ لینے کی ہدایات دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نقشوں سے متعلق معاملات پر بار بار اعتراضات اٹھانا ناانصافی ہے، اسے آسان بنا کر ہمیشہ کے لیے حل کیا جائے۔ ایسے تمام زیرالتوا مقدمات کو ایک وقت کی حد مقرر کر کے حل کیا جانا چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ جن شہروں میں اب تک جی آئی ایس بیسڈ ماسٹر پلان کی منظوری نہیں دی گئی ہے انہیں رواں ماہ کے اختتام سے قبل منظور کیا جائے۔

وزیراعلیٰ آج یہاں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں محکمہ ہاؤسنگ اور شہری منصوبہ بندی کے کاموں کا جائزہ لے رہے تھے۔ محکمانہ ایکشن پلان کا جائزہ لیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ شہری منصوبہ بندی، رہائشی سیکورٹی، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور ڈیجیٹل مینجمنٹ جیسے تمام اجزاء کو مربوط انداز میں نافذ کرنا ضروری ہے۔ وزیراعلیٰ کو میٹرو پروجیکٹوں کی پیش رفت کے بارے میں بتایا گیا کہ کانپور میٹرو کے موتی جھیل سے کانپور سنٹرل اسٹیشن تک 6.7 کلومیٹر طویل زیر زمین حصے کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ کوریڈور 1 اور 2 پر کام اس سال کے آخر تک مکمل ہو جائے گا۔ آگرہ میٹرو کے پہلے کاریڈور کو بھی دسمبر 2025 تک مکمل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے، جب کہ دوسری راہداری پر کام سال 2026 کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ اسی سلسلے میں لکھنؤ میٹرو پروجیکٹ کے تحت چارباغ سے وسنت کنج (11.165 کلومیٹر) تک کا عمل بھی تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ یہ بھی بتایا گیا کہ بلڈنگ کنسٹرکشن اینڈ ڈویلپمنٹ بائی لاز 2025 کے مسودے پر 16 سے 30 اپریل 2025 تک عوام سے تجاویز طلب کی گئیں۔ اس ضمنی قانون کو موصول ہونے والی تجاویز کی بنیاد پر حتمی شکل دی جائے گی۔

وزیراعلیٰ نے لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی حدود میں توسیع کی ضرورت کا اظہار کیا۔ نیز جے پی این آئی سی کو جلد از جلد لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کو منتقل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ لکھنؤ میں بین الاقوامی نمائش-کم-کنونشن سنٹر پروجیکٹ کا جائزہ لیتے ہوئے، انہوں نے ہدایت دی کہ 32.50 ایکڑ اراضی پر 900 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار ہونے والے اس عالمی معیار کے کنونشن سینٹر کو زیادہ سے زیادہ 2 سال میں مکمل کیا جائے۔ یہ کنونشن سنٹر لکھنؤ کی پہچان بنے گا۔

SCR-UP کی تازہ ترین صورتحال پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ پروجیکٹ لکھنؤ، ہردوئی، سیتاپور، اناؤ، رائے بریلی اور بارہ بنکی اضلاع کا احاطہ کرتا ہے، جن کا کل رقبہ 27,826 مربع کلومیٹر ہے۔ اس کے ڈی پی آر کے عمل میں اب کوئی تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔ اجلاس میں محکمہ کے آئندہ تین ماہ کے ورک پلان پر بھی غور کیا گیا۔ اس میں اتر پردیش ٹاؤن اینڈ کنٹری پلاننگ ایکٹ-2025، لینڈ پولنگ پالیسی-2025 اور بلڈنگ کنسٹرکشن اینڈ ڈیولپمنٹ بائی لاز-2025 جیسی اہم پالیسیوں کو نافذ کرنے کا عمل شامل ہے۔ انٹیگریٹڈ ٹاؤن شپ پالیسی کے تحت جاری منصوبوں کی تکمیل کے لیے نظر ثانی شدہ رہنما خطوط بھی جلد جاری کیے جائیں گے۔

وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ چیف منسٹر اربن ایکسٹینشن/ نیو سٹی پروموشن اسکیم کے تحت منظور شدہ پروجیکٹس جون 2025 سے دسمبر 2025 تک مرحلہ وار شروع کیے جائیں گے۔ ان میں جھانسی، بریلی، علی گڑھ، سہارنپور، آگرہ (کاکوا)، کانپور (نیو کانپور سٹی اسکیم)، متھرا (ٹرانسپور)، مورادآباد (ٹرانسپورس) غازی آباد، میرٹھ اور لکھنؤ۔ وزیراعلیٰ نے تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل اور معیار کو یقینی بنانے کی ہدایات دیں۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ جی آئی ایس پر مبنی ماسٹر پلان ڈھانچہ کے تحت ریاست کے 59 شہروں کے ماسٹر پلان تیار کیے جا رہے ہیں جن میں سے 42 کو منظوری دے دی گئی ہے۔ چار ماسٹر پلان (جھانسی، مین پوری، فرخ آباد-فتح گڑھ اور بہرائچ) کی منظوری کا عمل اس ماہ مکمل ہونا چاہیے۔ نجی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کے لیے وزیراعلیٰ نے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل پر مبنی منصوبوں کو ترجیح دینے، تارکین وطن مزدوروں کے لیے خصوصی ہاؤسنگ اسکیمیں چلانے اور گرین بلڈنگ سرٹیفکیشن، سولر روف ٹاپ سسٹم، بارش کے پانی کی ذخیرہ اندوزی اور ویسٹ مینجمنٹ کو لازمی شہری معیارات کے طور پر نافذ کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے یوپی آواس ایپ اور ریرا پورٹل کو مزید قابل رسائی اور شفاف بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

منیر انصاری کی بیٹی کو جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کی جانب سے اعزاز

کانپور (پریس ریلیز): شہر کی معروف ادبی شخصیت منیر انصاری کی پسرزادی وردہ تنویر کو جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کی جانب سے کمپیوٹر انجینئرنگ میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے کے صلے میں گولڈ میڈل اور ۱۰ ہزار روپیوں کے اعزاز سے نوازا گیا۔

24 گھنٹوں میں قتل کا راز فاش، ملزمان گرفتار

اعظم گڑھ (ایجنسی): کپتان گنج تھانے کے تحت گوراگاؤں کے ایک نوجوان کے قتل کا معاملہ پولیس نے 24 گھنٹے کے اندر حل کر کے دو ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ ملزمان سے واردات میں استعمال ہونے والا چاقو، بیئر کے تین خالی کین اور کپڑے برآمد ہوئے ہیں۔ سوات اور سرویلنس ٹیم کی مدد سے پولیس واقعے کا پردہ فاش کرنے میں کامیاب ہوگئی۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (رورل) چراغ جین نے بتایا کہ 2 مئی کو گوراگاؤں تھانہ کپتان گنج کے رہنے والے سہراج ولد نیاز احمد نے پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی تھی جس میں بتایا گیا تھا کہ اس کے بیٹے فہد کو کچھ نامعلوم افراد نے گردن، پیٹ اور سر پر تیز دھار ہتھیاروں سے حملہ کر کے قتل کر دیا ہے۔ پولیس نے معاملہ درج کر کے تحقیقات شروع کردی۔ تفتیشی افسر وویک کمار پانڈے کی طرف سے کی گئی جانچ میں محمد کے نام سامنے آئے ہیں۔ حامد عرف صدام ولد محمد سلمان اور عاطف خان ولد معراج موضع گوراتھانہ کپتان گنج منظر عام پر آئے۔ پولیس نے عاطف کو کل رات چھتہ کا پورہ ہائی وے پل کے نیچے سے گرفتار کیا جبکہ دوسرے ملزم حامد عرف صدام ولد محمد سلمان کو کل رات زہرہ پپری سے پولیس نے حراست میں لیا تھا۔ دوران تفتیش ملزم محمد حامد عرف صدام نے بتایا کہ ایک ماہ قبل میرے چھوٹے بھائی سہوان کا مقتول فہد کے دوست سنگم سے جھگڑا ہوا تھا اور وہ کئی بار میری بہن پر آتے جاتے تبصرے کرتا تھا جس پر میں نے فہد کو ڈانٹا بھی تھا۔ اس کے بعد میں اپنی خالہ کے گھر گیا، جب میں گھر آیا تو فہد نے مجھے جان سے مارنے کی دھمکیاں دیں، جس کی وجہ سے میں ڈر گیا اور اسے قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ یکم مئی کو جب میں سرائمیر سے گھر آیا تو شام 4 بجے کے قریب فہد نشے کی حالت میں مجھ سے ملا اور مجھے کہا کہ چونکہ میں پیسے کما کر لایا ہوں اس لیے مجھے پارٹی دو، میں نے اپنے دوست عاطف خان کو اس بارے میں آگاہ کیا۔ عاطف اور فہد شام کو اپنی موٹر سائیکل پر پارٹی کے لیے کوئنہ بازار گئے اور بیئر کے تین کین خریدے اور لکشمی یادو کے بند اینٹوں کے بھٹے پر گئے۔ جہاں ہم تینوں نے بیئر پی۔ جب فہد بہت نشے میں ہو گیا تو میں نے اپنے لائے چاقو سے اس کی گردن کاٹ دی۔ کچھ دیر بعد اس کی موت ہو گئی۔ اس کے بعد میں کپڑے بدل کر اور ہم دونوں گرجا کے بیٹے سبھاش کے گھر شادی میں دعوت پر گئے اور کھانا کھایا اور پھر گھر جا کر سو گئے۔

ڈی ایم و ایس پی نے تحصیل صدر میں عوامی مسائل سنے

شاہجہاں پور (ایجنسی) عوامی شکایات کے فوری اور موثر حل کے مقصد سے تحصیل صدر میں مکمل یوم تصفیہ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ دھرمیندر پرتاپ سنگھ کی صدارت اور پولیس سپرنٹنڈنٹ راجیش دویدی کی موجودگی میں شکایت کنندگان کے مسائل سنے گئے۔ یوم تصفیہ کے دوران کل 50/ شکایات موصول ہوئیں۔ جن میں سے 19/ کا موقع پر ہی ازالہ کیا گیا۔ بقیہ شکایات کو معیار کو یقینی بناتے ہوئے متعلقہ محکموں کو جلد از جلد حل کرنے کی ہدایت کی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے افسران کو واضح ہدایت دی کہ شکایات کا ازالہ محض رسمی نہیں ہونا چاہئے بلکہ نتیجہ پر مبنی اور شفاف ہونا چاہیے۔

درگا کی موتی توڑنے والے اشوک کمار گوتم گرفتار

لکھیم پور کھیری (ایجنسی): گولا پولیس نے درگا کی مورتی کو توڑنے کے معاملے کا خلاصہ کرتے ہوئے اشوک کمار گوتم کو گرفتار کرلیا ہے۔ گرفتار ملزم کو عدالت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ مورتی توڑے جانے کے بعد علاقے میں کشیدگی بنی ہوئی تھی۔ غور طلب ہے کہ 28 اپریل کو کوتوالی گولا علاقہ کے بہار گنج میں درگا جی کی مورتی توڑی گئی تھی۔ اس واقعہ کے بعد ہندو تنظیموں نے کافی ہنگامہ کیا تھا۔ اس سلسلے میں کوتوالی گولا میں نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ مذکورہ واقعہ سے بہار گنج اور آس پاس کے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی تھی جس کی وجہ سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور امن و امان کا مسئلہ پیدا ہو گیا تھا۔ مذکورہ واقعہ کے انکشاف کے لیے پولیس کی کئی ٹیمیں تشکیل دی گئی تھیں۔ پولیس کے ذریعے مسلسل سراغ رسانی کے دوران واقعہ میں ملوث ایک شخص اشوک کمار گوتم ولد مول چند ساکن بہار گنج کوتوالی گولا کا نام روشنی میں آیا تھا۔ کوتوال رویندر کمار کی قیادت میں پولیس ٹیم نے اشوک کمار کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق اشوک کمار گوتم شرابی اور مجرمانہ ذہنیت کا حامل شخص ہے جس نے شراب کے نشے میں رات کے وقت مندر میں جا کر درگا ماتا کی مورتی کو توڑا تھا۔ پولیس نے ملزم کا چالان بھیج دیا ہے۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

امریکا اور اسرائیل غزہ میں امداد داخل کرنے کے معاہدے کے قریب پہنچ گئے: رپورٹ

غزہ (ایجنسی):
امریکہ، اسرائیل اور ایک نئے بین الاقوامی ادارے کے نمائندے غزہ میں انسانی امداد کی ترسیل دوبارہ شروع کرنے سے متعلق ایک معاہدے کے قریب پہنچ گئے ہیں، اس پر فلسطینی تنظیم حماس کا کوئی کنٹرول نہ ہوگا۔ یہ بات امریکی خبر رساں ویب سائٹ axios نے اسرائیلی حکام اور ایک امریکی ذریعے کے حوالے سے بتائی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ نئی حکمت عملی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا یہ مقصد پورا کرے گی کہ غزہ میں انسانی امداد کی فراہمی ممکن ہو، لیکن اسرائیلی کابینہ کی ہدایات کے مطابق یہ امداد حماس تک نہ پہنچے۔ مذکورہ ویب سائٹ کے مطابق، امریکی محکمہ خارجہ کے ایک عہدے دار نے کہا ہے کہ "ہم سمجھتے ہیں کہ یہ نظام امداد کو ان لوگوں تک پہنچائے گا جو واقعی مستحق ہیں، اور یہ ہمارے اصولوں کے مطابق ہوگا۔ ہم امدادی سرگرمیوں کی حمایت کرتے ہیں، بشرطیکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ ایسی امداد کو حماس یا فلسطینی جہاد جیسے گروہ نہ ہتھیائیں یا غلط استعمال نہ کرسکیں"۔

ایکسیوس ویب سائٹ نے مزید بتایا کہ اس نئے معاہدے کے تحت غزہ میں امدادی سرگرمیاں ایک بین الاقوامی ادارے کے ذریعے چلائی جائیں گی، جسے مختلف ممالک اور فلاحی تنظیموں کی پشت پناہی حاصل ہو گی۔ یہ ادارہ انسان دوست کارکنان کی قیادت میں کام کرے گا اور اس کے ساتھ ایک مشاورتی کونسل بھی ہو گی، جس میں ممتاز عالمی شخصیات شامل ہوں گی۔

اسرائیلی حکام نے ایکسیوس کو بتایا کہ منصوبے کے مطابق، غزہ کے ایک حصے میں کئی مراکز قائم کیے جائیں گے، جہاں فلسطینی شہری ہفتے میں ایک بار جا کر ایک ہفتے کے لیے فی خاندان ایک امدادی پیکیج حاصل کر سکیں گے۔ ایک باخبر ذریعے نے ویب سائٹ کو بتایا کہ اسرائیل نے ان محفوظ امدادی مراکز کی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لیے بڑے پیمانے پر انجینئرنگ کے کام کی مالی اعانت اور عمل درآمد کی یقین دہانی کرائی ہے۔ مزید یہ کہ امداد کی خریداری اور ادارے کی سرگرمیوں کے لیے فنڈنگ دینے والے ممالک سے بھی تفصیلی مذاکرات جاری ہیں۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایک نجی امریکی کمپنی ان امدادی مراکز میں لاجسٹک فراہمی اور سکیورٹی کی ذمہ دار ہوگی۔ اسرائیلی حکام نے تصدیق کی کہ اسرائیلی فوج براہ راست امداد کی ترسیل میں شامل نہیں ہوگی، نہ وہ ان مراکز میں موجود ہوگی، البتہ وہ وسیع تر علاقے میں سکیورٹی فراہم کرے گی۔ دوسری جانب انسانی حقوق کی تنظیموں نے کہا ہے کہ غزہ میں صورت حال "مکمل تباہی" کے قریب پہنچ چکی ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب ایک امدادی جہاز کو مالٹا کے ساحل کے قریب ڈرون حملے کا نشانہ بنایا گیا۔ حماس نے اسرائیل پر "سمندری قزاقی" کا الزام لگایا اور کہا کہ وہ اکتوبر 2023 سے محصور غزہ پٹی کو مکمل طور پر زندگی کی بنیادی ضروریات سے محروم کرنے کی منظم کوششیں کر رہا ہے۔

"فریڈم فلوٹیلا اتحاد" نے جمعہ کو بتایا کہ "الضمیر" نامی امدادی جہاز، جو 30 افراد کے ساتھ غزہ کی جانب جا رہا تھا، بین الاقوامی پانیوں میں ایک ڈرون حملے کا نشانہ بنا، جس سے اس میں آگ لگ گئی اور اس کے اگلے حصے میں سوراخ ہو گیا۔ اتحاد نے کہا کہ جہاز نے مدد کی کال دی مگر کوئی جواب موصول نہ ہوا۔

یہ واقعہ ایک ایسے وقت پیش آیا ہے جب بیس لاکھ سے زیادہ فلسطینی غزہ میں ایک بے مثال انسانی بحران کا سامنا کر رہے ہیں۔ مارچ کے آغاز سے اسرائیلی رکاوٹوں کی وجہ سے امداد کی فراہمی تقریباً بند ہے۔ یہ سب اُس وقت ہوا جب جنوری میں مصر، قطر اور امریکا کی نگرانی میں ہونے والا جنگ بندی معاہدہ ناکام ہو گیا۔ اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی "انروا" نے کہا کہ غزہ کی پٹی کا جاری محاصرہ "خاموشی سے بچوں اور خواتین کی جانیں لے رہا ہے"، اور ہر اضافی دن جس میں امداد نہ پہنچے، "ان شہریوں کے لیے اجتماعی سزا بن جاتا ہے جو صرف اس لیے سزا پا رہے ہیں کہ وہ غزہ میں پیدا ہوئے اور وہیں رہتے ہیں"۔ فلسطینی سول ڈیفنس نے جمعہ کی شام بتایا کہ اسرائیلی فضائی حملوں میں غزہ کے مختلف علاقوں میں کم از کم 32 فلسطینی جاں بحق اور متعدد زخمی ہوئے۔ یاد رہے کہ اسرائیل نے 18 مارچ سے غزہ میں اپنی فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع کر دی ہیں۔ اس سے قبل جنگ بندی معاہدے کا پہلا مرحلہ مکمل ہوا تھا۔ یہ معاہدہ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے کے سبب جنگ چھڑنے کے بعد جنوری 2025 میں طے پایا تھا۔ اسرائیلی سرکاری اعداد و شمار کے مطابق حماس کے حملے میں 1200 سے زیادہ اسرائیلی ہلاک ہوئے تھے اور درجنوں یرغمال بنا لیے گئے تھے۔ اس حملے کے بعد اسرائیل نے غزہ پر سخت زمینی، فضائی اور بحری محاصرہ نافذ کردیا۔

یمن: الحدیدہ میں راس عیسیٰ بندرگاہ پر امریکی فضائی حملے

صنعا (ایجنسی): حوثی میڈیا نے جمعہ کو الحدیدہ کے الصلیف ڈائریکٹوریٹ میں راس عیسیٰ آئل پورٹ پر حوثیوں کے زیر قبضہ مقامات پر امریکی کے 4 فضائی حملوں کا بتایا ہے۔ یہ حملے اس وقت کیے گئے ہیں جب حوثی گروپ راس عیسیٰ کی بندرگاہ پر تقریباً 15 بحری جہازوں کو یرغمال بنائے ہوئے ہے۔ حوثیوں نے امریکہ کی جانب سے 17 اپریل کو بندرگاہ پر بمباری کے باوجود یہاں پر بحری جہازوں کو یرغمال بنانا جاری رکھا ہے۔ یمن کے مقامی میڈیا کے مطابق حوثی گروپ نے ان بحری جہازوں سے کہا ہے کہ وہ خام طریقے سے پیٹرولیم مصنوعات اتارنے کے لیے ملحقہ گھاٹوں کی طرف جائیں۔ یاد رہے حوثیوں کے زیر قبضہ بندرگاہوں پر ایندھن کی ترسیل پر امریکی پابندی عائد ہے۔

برطانوی میری ٹائم اتھارٹی نے جمعرات کو ایک بیان میں تصدیق کی تھی کہ حوثی ملیشیا کے مسلح افراد بحری جہازوں پر سوار ہوئے، گولیاں چلائیں اور انہیں اپنا سامان اتارنے کے لیے سائیڈ ڈاکس پر جانے پر مجبور کیا۔ یہ رپورٹ شدہ واقعات ان بحری جہازوں کو لاحق خطرے کو بڑھاتے ہیں جو حوثیوں کے زیر قبضہ بندرگاہوں کا دورہ کرتے ہیں جہاں انہیں یرغمال بنا لیا جاتا ہے یا محفوظ طریقے سے روانہ ہونے سے روک دیا جاتا ہے۔ امریکہ نے 17 اپریل کو راس عیسیٰ بندرگاہ پر متعدد فضائی حملوں سے بمباری کی تھی جس سے مکمل ان لوڈنگ سسٹم تباہ اور ناکارہ ہو گیا تھا۔ اس وقت سے حوثی گروپ 15 آئل اور گیس ٹینکروں کو راس عیسیٰ کے ساحل پر ٹریلروں میں براہ راست ان لوڈ کرنے پر مجبور کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ یہ ایسے طریقے ہیں جن کے لیے خصوصی آلات، سخت حفاظتی پروٹوکول اور محفوظ ان لوڈنگ کو یقینی بنانے کے لیے درست لاجسٹک کوآرڈینیشن کی ضرورت ہوتی ہے۔

محبوبہ مفتی کی ڈاکٹر فاروق عبداللہ کو پہلگام بیان پر سخت تنقید، نیشنل کانفرنس کا جوابی حملہ

سری نگر، (یو این آئی)
پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے ہفتے کے روز نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ پر الزام لگایا کہ انہوں نے مبینہ طور پر 'افسوسناک بیان' دے کر پہلگام حملے میں کشمیریوں کو ملوث قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا: 'ایک سینئر رہنما کی حیثیت سے، اور وہ بھی ایک کشمیری ہونے کے ناطے، ان کا یہ بیان تقسیم پیدا کرنے والے بیانیوں کو ہوا دے سکتا ہے اور کچھ میڈیا چینلز کو یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ کشمیریوں اور مسلمانوں کو مزید بدنام کر سکیں اور انہیں نشانہ بنا سکیں'۔

ادھر نیشنل کانفرنس نے محبوبہ مفتی کے ایک اس بیان کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کبھی مقامی لوگوں کو قصور وار نہیں ٹھہرایا۔ محبوبہ مفتی نے 'ایکس' پر اپنے بیان میں کہا: 'فاروق صاحب کا پہلگام دہشت گرد حملے میں کشمیریوں کو ملوث قرار دینا نہایت تشویشناک اور افسوسناک ہے' ان کا کہنا ہے: 'ایک سینئر رہنما کی حیثیت سے، اور وہ بھی ایک کشمیری ہونے کے ناطے، ان کا یہ بیان تقسیم پیدا کرنے والے بیانیوں کو ہوا دے سکتا ہے اور کچھ میڈیا چینلز کو یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ کشمیریوں اور مسلمانوں کو مزید بدنام کر سکیں اور انہیں نشانہ بنا سکیں'۔

محبوبہ مفتی نے کہا: 'یہ نہ صرف گمراہ کن ہے بلکہ ایک ایسے وقت میں انتہائی خطرناک بھی ہے جب جموں و کشمیر کے طلبہ اور تاجروں کو پہلے ہی بڑھتے ہوئے خطرات اور حملوں کا سامنا ہے'۔ انہوں نے کہا: 'ہمیں ہماشی نروال سے سبق لینا چاہیے جنہوں نے اپنے شوہر کی شہادت کے باوجود بھارتیوں سے اپیل کی کہ کشمیریوں یا مسلمانوں کو مورد الزام نہ ٹھہرائیں اور نشانہ نہ بنائیں'۔ نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ تنویر صادق نے محبوبہ مفتی کے اس بیان کو 'جھوٹ' سے تعبیر کرتے ہوئے کہا: 'محبوبہ مفتی جھوٹ بول رہی ہے، یہ افسوسناک بات ہے کہ ایک ایسی شخص جو وزیر اعلیٰ رہ چکی ہو اس حد تک نیچے گر سکتی ہے'۔ انہوں نے کہا: 'ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کبھی بھی "کشمیریوں" یا "مقامی لوگوں" کا ذکر نہیں کیا۔ ایک ایسے وقت میں جب ہم ہندوستان بھر میں کشمیری طلباء، تاجروں اور خاندانوں کو تحفظ فراہم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں'۔ ان کا کہنا ہے کہ 'ان کے الفاظ کو غلط انداز میں پیش کرنا اور انہیں مزید خطرے میں ڈالنا شرمناک ہے'۔ موصوف ترجمان نے کہا کہ محبوبہ کو معافی مانگنی چاہئے اور اس ٹویٹ کو حذف کرنا چاہئے جب تک کہ وہ یہ ثابت نہ کر سکے کہ انہوں نے جو دعویٰ کیا ہے، یہ سیاست نہیں، لاپرواہی ہے۔

ذات پر مبنی مردم شماری کے فیصلے کے استقبال میں کانگریسیوں نے نکالا جلوس

سلطانپور (نامہ نگار):
مرکزی حکومت کے ذریعہ ذات پر مبنی مردم شماری کا فیصلہ کیا جانے پر کانگریسی کارکنان نے جشن مناتے ہوئے ایک جلوس نکالا اور مرکزی حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ ضلع صدر ابھیشیک رانا اور شہری صدر شکیل انصاری کی قیادت میں نکالا یہ جلوس کانگریس کمیٹی دفتر سے برامد ہوا اور لالڈگی چوراہا، پوسٹ آفس چوراہا نگر پالیکا بورڈ ہوتے ہوئے کلکٹریٹ پہونچا پھر وکاس بھون، تکونیا پارک ہوتا ہوا پنت اسٹیڈیم پر آ کر اختتام پذیر ہوا۔ ضلع صدر ابھیشیک رانا نے کہا کہ راہل گاندھی نے پارلیامنٹ، ریلیوں اور پریس کانفرنسوں کے ذریعہ ذات پر مبنی مردم شماری کے لئے آواز اٹھائی تھی وہ اب حقیقت میں بدل گئی سابق صوبائی سکریٹری آر ایس سلو جانے کہا کہ یہ ذات پر مبنی مردم شماری کا فیصلہ راہل گاندھی کے ذریعہ مرکزی حکومت پر بنائے گئے دباؤ کا نتیجہ ہے۔ اس جلوس میں بڑی تعداد میں کانگریسی کارکنان شریک ہوئے۔

پولیس کپتان نے لی ہفتہ واری پریڈ کی سلامی

سلطانپور (نامہ نگار): پولیس کپتان کنور انوپم سنگھ نے آج ریزور پولیس لائن سلطانپور میں ہفتہ واری پریڈ کی سلامی لی اور پولیس لائن کے مختلف شعبوں کا جائزہ بھی لیا نیز اپنے ماتحتوں کو یہ بھی بتایا کہ فساد وغیرہ کے موقع پر کس طرح کام کیا جاتا ہے۔ سلامی لینے کے بعد پولیس کپتان نے سپاہیوں کو ڈریل کرائی اور ان میں دوڑ کا مقابلہ بھی کرایا۔ پولیس کپتان نے عبر بلٹ گن، اسموک گن اینٹی رائیٹ گن ٹئیر گیس گن، آنسو گیس کے گولے اور گرینیڈ وغیرہ فسادات کے موقعوں پر کیسے چلائے جائیں اس بات کی بھی تربیت دی۔ پولیس کپتان میں ریزرو پولیس لائن کے ریکارڈ روم کے اور دیگر دستاویزوں کو بھی دیکھا اور انکو مزید بہتر طریقہ سے رکھا جائے اس بابت ہدایات بھی دیں۔

بارہویں کلاس میں عیان نے ۹۶ فیصد نمبر حاصل کر والدین کا نام روشن کیا

میرٹھ (اسٹاف رپورٹر)

سینٹ میری اکیڈمی، میرٹھ کے سب سے اچھے اسکول میں شمار ہوتی ہے یہاں کے 12 ویں کلاس سائنس سٹریم کے طالب علم سید عیان نے 12 ویں کلاس میں 96% نمبر حاصل کر کے کالج میں چوتھی پوزیشن حاصل کی ہے۔ ایان کے والد سید جمال نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کے بیٹے نے مقصد کے تحت فوکس ہو کر پڑھائی کی وہ آگے چل کر انجینئرنگ شعبے میں تحقیقی کام کرنا چاہتے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ بچوں کو کامیاب بنانے کے لیے ضروری ہے کہ شروع سے ان پر خاص نظر رکھی جائے موبائل کا زیادہ استعمال نہ ہونے دیا جائے اٹھویں تک بچوں کو یہ پتہ چل جانا چاہیے کہ انہیں کس فیلڈ میں آگے بڑھنا ہے۔ نائب شہر قاضی زین الراشدین صدر جمعیۃ علماء شہر میرٹھ نے بچے کی بہترین کارکردگی پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے روشن مستقبل کی دعا کی۔

"لوہیانامہ" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کرلیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مود کی حقانیت اور دعووں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ لوہیا نامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج، لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

بی جے پی کے دور اقتدار میں پی ڈی اے کے ساتھ ہر سطح پر امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے

سماجوادی حکومت بننے پر گومتی ریور فرنٹ پر لگے گا سوھیل دیو کا مجسمہ: اکھلیش یادو

لکھنؤ (ایجنسی): سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی حکومت میں غریبوں کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ انہیں انصاف نہیں مل رہا۔ پسماندہ، دلت اور اقلیتوں کے ساتھ ہر سطح پر امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے۔ برسر اقتدار لوگ متاثرین کی توہین کر رہے ہیں۔ غریبوں کو سرکاری اسکیموں کا کوئی فائدہ نہیں مل رہا ہے۔ معلومات کی کمی کی وجہ سے انہیں اسکیموں کے لیے لکھنؤ تک بھاگنا پڑتا ہے، پھر بھی کچھ نہیں ملتا۔ مسٹر یادو نے کہا کہ میں ریاست کے لوگوں کو یقین دلاتا ہوں کہ جس طرح سماج وادی حکومت کے دوران ایمبولینس اور پولس کال پر آتی تھی، اسی طرح 2027 میں سماج وادی حکومت بننے پر میں ایسے انتظامات کروں گا کہ افسران لوگوں کی بات سنیں اور انصاف فراہم کرنے کا کام کریں۔

سماج وادی پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ جب سے سماج وادی پارٹی اور ہندوستان کے اتحاد نے بی جے پی کی فرقہ وارانہ سیاست کا خاتمہ کیا ہے، تب سے بی جے پی خوفزدہ ہے۔ بی جے پی اپنے کٹر حامیوں کی حمایت برقرار رکھنے کے لیے نفرت کی سیاست کر رہی ہے۔ اس کے تحت بی جے پی حکومت نے مدارس کے خلاف کارروائی کی ہے اور وقف ترمیمی قانون لایا ہے۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ ریاست میں سب سے زیادہ غیر قانونی تعمیرات بی جے پی کے لوگوں نے کی ہیں۔ زمینوں پر ناجائز قبضے کیے گئے ہیں۔ زیادہ تر غیر قانونی مکانات بی جے پی کے لوگوں کے ہیں۔ عوام بی جے پی سے بڑھتی ہوئی بے روزگاری، مہنگائی اور بدعنوانی پر سوال کر رہے ہیں۔ بی جے پی کی فرقہ وارانہ سیاست کا خاتمہ ہو رہا ہے، اس لیے وہ مایوس ہے اور سماج میں نفرت پھیلانے لگی ہے۔ پی ڈی اے 2027 کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کو اڑا دے گی۔ اس کی وجہ سے ان کی حکومت اقتدار سے محروم ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی پروپیگنڈے کی سیاست کرتی ہے۔ انہوں نے ہٹلر کی طرح جھوٹا پروپیگنڈہ کیا۔ سبھی کو بی جے پی سے ہوشیار رہنا چاہئے۔

مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ سماجوادیوں نے ذات پات کی مردم شماری کے مطالبہ کے لیے ایک طویل جنگ لڑی ہے۔ ہم سب، PDA خاندان کی 90% آبادی ذات پات کی مردم شماری چاہتی ہے۔ ذات پات کی مردم شماری سماجی انصاف کی طرف پہلا اہم قدم ہے۔ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے بنائے ہوئے آئین کی بنیادی روح یہ ہے کہ تمام ذاتوں کو ان کی آبادی کے مطابق حقوق اور احترام ملنا چاہیے۔ ہم ایک طویل جدوجہد کے بعد یہاں پہنچے ہیں۔ آگے کی لڑائی ابھی بہت لمبی ہے۔ اس سے نجی شعبوں اور اداروں میں ریزرویشن کی مانگ میں مزید اضافہ ہوگا۔ مرکزی حکومت پوری شفافیت اور ایمانداری کے ساتھ ذات پات کی مردم شماری کرائے تاکہ تمام اعلیٰ ذاتیں آگے آئیں۔ مسٹر یادو نے کہا کہ ریاست میں سماج وادی حکومت بننے کے بعد ملازمتوں میں آؤٹ سورسنگ مرحلہ وار ختم ہو جائے گی۔ ہم پرانی پنشن کو نافذ کریں گے اور جب بھی مرکز میں ہماری حکومت آئے گی، ہم فوج میں اگنیور اسکیم کو ختم کر دیں گے۔ ریاست بھر میں بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر جی کی مورتیوں کو توڑنے کے بڑھتے ہوئے واقعات کے بارے میں مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ حکومت انتشار پسند عناصر کے ساتھ مل کر ان مورتیوں کو توڑ رہی ہے، اس لیے پولس کوئی کارروائی نہیں کر رہی ہے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ بابا صاحب کے مجسموں کی توڑ پھوڑ اور توہین کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا کہ 2027 میں سماجوادی پارٹی کی حکومت بننے پر ملک کے سب سے خوبصورت گومتی ریور فرنٹ پر مہاراجا سوہیل دیو کا مجسمہ لگوایا جائے گا اور احترام کیا جائے گا۔ ان کی بہادری کے مطابق ہشت دھات کی عظیم تلوار بھی ہوگی جو سونے کی طرح چمکے گی۔ وہ جمعہ کو سماجوادی پارٹی کے ریاستی ہیڈ کوارٹر میں منعقد سوہیل دیو سمان سوابھیمان پارٹی کے کارکنوں کی میٹنگ کو خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ سپا میں سبھی کو احترام ملتا ہے۔ راج بھر سماج کا احترام سپا میں ہی محفوظ ہے۔ کسانوں، غریبوں، نوجوانوں اور پی ڈی اے کا مستقبل سماجوادی پارٹی میں ہے۔ انھوں نے کہا کہ بھاجپا نے تعلیم، صحت سمیت سبھی کو برباد کر دیا ہے۔ سب کچھ مہنگا کر دیا۔ سماجوادی حکومت بننے پر اتر پردیش میں خواتین کو پھر سے پنشن دی جائے گی۔ نوجوانوں کو نوکری و روزگار ملے گا، کسانوں کو سہولیات دی جائیں گی۔ سماجی انصاف کی لڑائی بڑی ہے۔ پی ڈی اے کو حق اور احترام دلانا سماجوادیوں کا پرانا ایجنڈہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ سوہیل دیو سمان سوابھیمان پارٹی کے لیڈروں و کارکنوں نے جو مشورے دیے ہیں، سماجوادی پارٹی ان پر عمل کرے گی۔ سماجوادی پارٹی کی ہی طرح اس پارٹی اور مہندر راج بھر سماج کے لوگ ذات پر مبنی مردم شماری کے حق میں ہیں۔ یہ لوگ بھی چاہتے تھے کہ ذات پر مبنی مردم شماری ہو اور آبادی کے حساب سے حق و انصاف ملے۔

سوہیل دیو سمان سوابھیمان پارٹی کے قومی صدر مہندر راج بھر نے کہا کہ بھاجپا حکومت میں ہر سطح پر بدعنوانی ہے۔ کسان، نوجوان، تاجر، ٹیچر سماج کا ہر طبقہ متاثر اور بے عزت ہے۔ غریبوں کو اکھلیش یادو کے وزیر اعلیٰ بننے کا انتظار ہے۔ ریاست میں سماجوادی حکومت بننے پر غریبوں کو رہائش، نوکری سمیت دیگر سہولیات ملیں گی۔ اس موقع پر راج بھر سماج کے سبھی لیڈروں نے عہد کیا کہ متاثرہ، دکھی، توہین زدہ پی ڈی اے کے ساتھ رہیں گے۔ پروگرام میں ممبر پارلیمنٹ رما شنکر راج بھر ودیارتھی، سابق کابینی وزیر راجندر چودھری، ریاستی صدر شیام لال پال، سابق ممبر پارلیمنٹ اروند کمار سنگھ، سابق ممبر پارلیمنٹ آلوک تیواری، سابق وزیر و ممبر اسمبلی رام اچل راج بھر، ممبر اسمبلی کمل کانت راج بھر، سابق ممبر اسمبلی تروینی رام، سابق ایم ایل سی راج جتن راج بھر، سابق ایم ایل سی ادے ویر سنگھ، سوہیل دیو سمان سوابھیمان پارٹی کے قومی نائب صدر چندر شیکھر راج بھر، آئی ٹی سیل کے پنکج راج بھر، کوآرڈی نیٹر ابھے نندن برنوال، کنہیا راج بھر، رام سہائے راج بھر سمیت راج بھر سماج کے لوگ و خواتین موجود رہیں۔

یوپی میں 82 پل غیر محفوظ، گاڑیوں کی آمد و رفت جاری، ہائی کورٹ کا حکومت سے جواب طلب

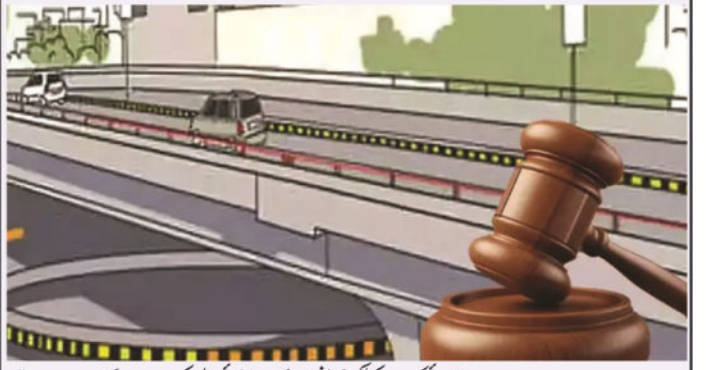

لکھنؤ (ایجنسی): یوپی ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ میں ایک پی آئی ایل کی سماعت کے دوران ریاستی حکومت نے تسلیم کیا ہے کہ اس وقت ریاست بھر میں 82 پل غیر محفوظ ہو چکے ہیں، لیکن ان پر گاڑیوں کی آمدورفت نہیں روکی گئی ہے۔ حکومت کی جانب سے عدالت میں کہا گیا ہے کہ ریاست جلد از جلد متبادل انتظامات کرنے پر غور کر رہی ہے۔ عدالت نے ریاستی حکومت کو بھی ہدایت دی کہ وہ اس معاملے میں ریکارڈ پر واضح تصویر رکھنے کے لیے جوابی حلف نامہ داخل کرے۔ حکومت کی جانب سے یہ بھی بتایا گیا کہ ان کی جگہ پر جلد از جلد نئے پل بنانے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ اس پر جسٹس اے آر مسعودی اور جسٹس اے کے کمار سریواستو-I کی بنچ نے حلف نامہ کے ساتھ صورتحال کو مزید واضح کرنے کو کہا۔ اس کے ساتھ ہی ان تمام پلوں کی جگہ اور عمر بتانے کا حکم بھی دیا گیا۔ اس سلسلے میں، گیانیندر ناتھ پانڈے اور ایک اور کی طرف سے دائر ایک PIL میں ریاست بھر کے پلوں کا ساختی مطالعہ کرنے اور کمزور پلوں کے بارے میں مناسب احکامات دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ درخواست گزاروں نے 50 سال یا اس سے زیادہ پرانے پلوں کے خصوصی مطالعہ کا مطالبہ کیا ہے۔ اس پر سماعت کے دوران ریاستی حکومت کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ریاست میں کل 2800 پل بنائے گئے ہیں، تاہم ساختی مطالعہ میں 82 پل غیر محفوظ پائے گئے ہیں۔ اس پر عدالت نے دو ہفتے بعد کیس کی اگلی سماعت کی تاریخ مقرر کی ہے۔ اس کے ساتھ اسٹرکچرل اسٹڈی کرنے والے ماہرین کی ٹیم کی تفصیلات بھی مانگی گئی ہیں۔ عدالت نے ہدایت دی کہ پلوں کے محل وقوع اور عمر کے بارے میں ایک تفصیلی چارٹ بھی ریکارڈ پر رکھا جائے تاکہ ریاستی حکومت کی جانب سے منصوبہ بند طریقے سے پلوں کی حفاظت کی موثر نگرانی پر غور کیا جا سکے۔ اس معاملے کی اگلی سماعت دو ہفتے بعد ہوگی۔

سماج وادی پارٹی مہاراجہ سہیل دیو کا احترام نہیں کرتی

اکھلیش یادو کے بیان پر ارون راج بھر کا سخت جواب

لکھنؤ (ایجنسی):

اتر پردیش میں 2027 کے اسمبلی انتخابات سے قبل ذات پات کے گروہوں کو منانے کی کوششیں تیز ہو گئی ہیں۔ سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے 2022 کے اسمبلی انتخابات میں سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی کی حمایت لی۔ جب اوم پرکاش راج بھر کو ایس پی کے ساتھ دیکھا گیا تو ریاستی سیاست میں بڑا ہلچل مچ گیا۔ پوروانچل میں ایس پی کو اس کا فائدہ ہوا۔ نشستیں بڑھیں اور ووٹ کا فیصد بھی بڑھ گیا۔ اگرچہ او پی راج بھر نے 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ایس پی چھوڑ دی تھی، لیکن اکھلیش یادو نے پسماندہ دلت اقلیت یعنی پی ڈی اے کی سیاست کے ذریعے اس طبقے کے ووٹ بینک کو برقرار رکھا۔ اس نے یوپی انتخابات 2027 کے لیے اس طبقے کو راغب کرنے کی حکمت عملی بنائی ہے۔ اس پر سبھاسپا کی طرف سے بڑا جوابی حملہ ہوا ہے۔

سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی نے سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو کے حالیہ بیان پر سخت رد عمل کا اظہار کیا ہے۔ پارٹی کے قومی چیف ترجمان ارون راج بھر نے ایس پی پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ سماج وادی پارٹی نہ تو راج بھر برادری کے فخر مہاراجہ سہیل دیو کا احترام کرتی ہے اور نہ ہی انہیں اپنا آباؤ اجداد مانتی ہے۔ مہاراجہ سہیل دیو کا نام صرف ووٹ کی سیاست کے لیے لیا جا رہا ہے۔ ارون راج بھر نے کہا کہ جب ایس پی اقتدار میں تھی تو انہیں مہاراجہ سہیل دیو کو یاد نہیں تھا۔ اب سیاست میں ثمرات نظر آنے لگے ہیں، ان کا نام استعمال کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے چیلنج کیا کہ اگر ایس پی واقعی مہاراجہ سہیل دیو جی کا احترام کرتے ہیں تو سب سے پہلے اپنے بینرز اور پوسٹروں پر ان کی تصویر لگا کر انہیں عوامی طور پر خراج عقیدت پیش کریں۔

ارون راج بھر نے کہا کہ راج بھر سماج ایک لڑنے والا معاشرہ رہا ہے جس کی تاریخ بہادری سے بھری پڑی ہے۔ ملک اور سماج کے تحفظ کے لیے مہاراجہ سہیل دیو راج بھر جی کے تعاون کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ ارون راج بھر نے مزید کہا کہ یہ سبھاسپ ہی ہے جس نے مہاراج سہیل دیو کی بہادری کا ملک بھر میں پرچار کیا اور انہیں قومی شناخت دلائی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایس پی راج بھر برادری کو صرف یوپی انتخابات 2027 میں اپنے فائدے کے لیے یاد کرتی ہے، جبکہ حقیقت میں وہ ان کے غرور کا احترام نہیں کرتی ہے۔ ایس پی صدر اکھلیش یادو نے پہلے دعویٰ کیا تھا کہ اگر 2027 میں سماج وادی پارٹی کی حکومت بنتی ہے تو گومتی ریور فرنٹ پر مہاراجہ سہیل دیو کا بڑا مجسمہ نصب کیا جائے گا۔ اس کی تلوار سونے کی ہو گی۔ ضرورت پڑنے پر تلوار اشٹادھاتو (8 دھاتوں) سے بنائی جائے گی۔ اکھلیش نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ 2027 کے یوپی اسمبلی انتخابات میں ہمیں مہاراجہ سہیل دیو سماج کی مکمل حمایت حاصل ہوگی۔ اس کے بعد اب سبھاسپا اس معاملے میں جارحانہ ہوتے نظر آ رہے ہیں۔

یوپی بنے گا مصنوعی ذہانت کا مرکز، آئی ٹی ڈپارٹمنٹ 6 محکموں میں اے آئی ہنرمند فورس تیار کرے گا

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش کو مصنوعی ذہانت (AI) کا مرکز بنانے کے لیے ریاستی حکومت نے ایک جامع ایکشن پلان تیار کیا ہے۔ اس کے تحت 6 محکمے (تعلیم، صحت، زراعت، دیہی ترقی، ریونیو، اور سیکرٹریٹ ایڈمنسٹریشن) محکمہ آئی ٹی اور الیکٹرانکس کی قیادت میں اے آئی اپ سکلنگ پروگرام چلائیں گے۔ یہ اقدام نہ صرف ایک ہنرمند افرادی قوت پیدا کرے گا بلکہ AI کے لیے ایک مضبوط فریم ورک بھی قائم کرے گا۔ یہ اقدام اتر پردیش میں اے آئی انقلاب کو تیز کرے گا اور سرکاری خدمات میں کارکردگی میں اضافہ کرے گا۔ ایکشن پلان کے مطابق اپ سکلنگ پروگرام کو مرحلہ وار نافذ کیا جائے گا۔ اس کے لیے ریاستی اور ضلعی سطح پر کمیٹیاں بنائی جائیں گی، جو پیش رفت پر نظر رکھیں گی۔

محکمہ تعلیم: اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں AI پر مبنی نصاب متعارف کرائے گا۔ اساتذہ، عملہ اور طلباء کو AI میں ماہر بنایا جائے گا۔ **محکمہ صحت**: صحت کے شعبے میں ڈاکٹروں، طبی اور پیرا میڈیکل اسٹاف کو اے آئی تکنیکوں کی تربیت دے گا۔ **محکمہ زراعت**: کسانوں، این جی اوز، ترقی پسند کسانوں اور MSMEs سے وابستہ خواتین کو AI پر مبنی زرعی تکنیکوں کی تربیت دے گا۔ **دیہی ترقی کا محکمہ**: دیہی علاقوں میں کام کرنے والے ملازمین، خواتین اور این جی اوز کو اے آئی کی تربیت فراہم کرے گا۔ **محکمہ محصولات اور سیکرٹریٹ انتظامیہ**: اپنے ملازمین کو AI میں ماہر بنانے پر توجہ دے گا۔ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کے منصوبے کے تحت ہر ماہ 1.50 لاکھ لوگوں کو مختلف AI ٹیکنالوجیز میں تربیت دی جائے گی۔ اگلے 4-6 مہینوں میں 10 لاکھ لوگوں کو ہنرمند بنانے کا ہدف ہے۔ سینٹر فار ای گورننس (CEC) نگرانی کے لیے نوڈل ایجنسی ہوگی۔ ریاستی سطح پر چیف سکریٹری اور ضلعی سطح پر ڈی ایم اور چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کی صدارت میں کمیٹیاں بنائی جائیں گی۔ یہ کمیٹیاں پیشرفت رپورٹس تیار کریں گی جس کی بنیاد پر محکموں اور اضلاع کی درجہ بندی اور احتساب کا فیصلہ کیا جائے گا۔

پاکستانی یوٹیوب چینلز کیخلاف وزیراعظم کی کارروائی ناکافی

دہشت گردی کے اصل ذرائع کے خلاف کارروائی کی ضرورت ہے: سماج وادی پارٹی

لکھنؤ (ایجنسی):

سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈر نے پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف اور کچھ یوٹیوب چینلز کے خلاف مرکزی حکومت کی طرف سے کی گئی کارروائی کو داخلی سلامتی کے لیے ناکافی قرار دیا ہے۔ ہفتے کے روز، ادے ویر سنگھ نے کہا کہ اس طرح کی علامتی کارروائیاں ملک کی سلامتی کو یقینی نہیں بناتی ہیں، بلکہ دہشت گردی کو پناہ دینے اور فروغ دینے والے حقیقی ذرائع پر حملہ کرنے کی ضرورت ہے۔ حکومت دہشت گردی پھیلانے، بے گناہ لوگوں کے قتل اور ملک میں عدم استحکام پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ ادے ویر سنگھ نے واضح طور پر کہا کہ محض یوٹیوب چینلز کو بند کرنا یا کسی پاکستانی فنکار کو فلموں میں کام کرنے سے روکنا ٹھوس داخلی سلامتی کی پالیسی نہیں ہو سکتی۔ ایس پی لیڈر نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ کیا ایسے علامتی اقدامات دہشت گردانہ سرگرمیوں کو روکنے میں حقیقت میں کوئی کردار ادا کرتے ہیں؟ مرکزی حکومت کی پالیسی کو کمزور اور بے سمت قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب تک ہندوستان دہشت گردی کے سرپرستوں اور منصوبہ سازوں کے خلاف براہ راست اور موثر کارروائی نہیں کرتا، اصل مسئلہ جوں کا توں رہے گا۔

قابل ذکر ہے کہ ادے ویر سنگھ کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب بھارتی حکومت نے کچھ پاکستانی یوٹیوب چینلز اور شہباز شریف کے آفیشل چینل کو بھارت میں بلاک کر دیا تھا۔ اس کے علاوہ کچھ پاکستانی فنکاروں پر بھارتی فلموں میں کام کرنے پر بھی عارضی پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ ایس پی لیڈر نے کہا کہ ہم وطنوں کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے حکومت کو صرف سطحی فیصلے نہیں کرنے چاہئیں بلکہ زمینی سطح پر ایک مضبوط اور ٹھوس سیکورٹی حکمت عملی بنانا چاہیے تاکہ دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جا سکے۔ جموں و کشمیر کے پہلگام دہشت گردانہ حملے میں 26 شہریوں کی ہلاکت کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے۔ حملے میں ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر سیاح تھے، جس پر ملک بھر میں غم و غصہ پھیل گیا۔ اس کے جواب میں، ہندوستانی حکومت نے پاکستان کے زیر اہتمام افواہوں اور غلط معلومات کو روکنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ وزارت اطلاعات ونشریات نے درجنوں پاکستانی یوٹیوب چینلز اور سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو بلاک کرنے کا حکم دیا ہے جو گمراہ کن مواد پھیلا رہے تھے جس سے بھارت کی خودمختاری، سالمیت اور امن عامہ متاثر ہوا تھا۔

کسانوں تک پہنچائی جائے جدید تکنیک

لکھنؤ (ایجنسی) وزیر زراعت سوریہ پرتاپ شاہی نے کہا کہ انفارمیشن ٹکنالوجی کے توسط سے کسانوں تک جدید تکنیک، بیجوں کی بہتر اقسام، زرعی آلات، مٹی کی بہتری کیلئے ہری کھاد اور جپسم کے استعمال کی معلومات پہنچائی جائیں تاکہ فصل کی پیداوار میں اضافہ ہو سکے۔ ساتھ ہی تبدیل ہوتے آب و ہوا کے سبب فصل کی بے یقینی کی صورت میں وزیر اعظم فصل بیمہ اسکیم سے کسانوں کو فیضیاب کرایا جائے تاکہ فصل کا نقصان ہونے کی صورت میں کسانوں کو معاوضہ مل سکے۔ وہ جمعہ کو اندرا گاندھی پرتشٹھان میں منعقد ریاستی سطح کے خریف پیداواری سمینار-2025 کو خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے ریاست میں خریف موسم میں غذائی اجناس پیداوار کو 256 لاکھ میٹرک ٹن سے بڑھا کر 293 لاکھ میٹرک ٹن کرنے کا ہدف مقرر کیے جانے کی جانکاری دی۔

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوھیانامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
جس اخبار پر رہتی ہے ہر نظر
روزنامہ لوھیانامہ
جس کا ایک ایک لفظ ہے معتبر
نئی تاریخ لکھ رہا ہے جبیں وقت پر
ای - پیپر
اب آپ ہندوستان یا دنیا کے کسی گوشے میں بھی ہوں پڑھ سکتے ہیں اپنے صوبے کی ہر خبر
وزٹ کریں
www.lohianama.com

بس ایک کلک میں پڑھیں اپنی ریاست کی ہر خبر

سسرال نہ جانے پر ماں نے کی بیٹی کی بے رحمی سے پٹائی

پولیس نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے ماں-باپ کو 14 دن کیلئے بھیج دیا جیل

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں ایک انتہائی چونکا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں ہمیں ایک ماں کا ظالم چہرہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ ماں نے اپنی شادی شدہ بیٹی کو بری طرح مارا۔ بے رحم ماں نے اسے یکے بعد دیگرے کئی مارا پیٹا۔ اس دوران بیٹی اپنی ماں سے التجا کرتی نظر آتی ہے کہ وہ اسے نہ مارے۔ لیکن ظالم ماں باز نہ آئی اور تھوڑی ہی دیر میں اس نے اسے لاٹھی سے کئی ضربیں دیں۔ اس میں سب سے حیران کن بات یہ تھی کہ متاثرہ کے والد پورے واقعے کی ویڈیو بنا رہے تھے۔ فی الحال پورا معاملہ پولیس کے علم میں ہے۔ دراصل سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہوئی ہے۔ جس میں ایک خاتون اپنی بیٹی کی پٹائی کرتی نظر آ رہی ہے۔ وائرل ویڈیو لکھنؤ کے گوسائی گنج تھانہ علاقہ کا بتایا جا رہا ہے۔ یہاں سرائے گڈولی گاؤں میں ایک ماں نے اپنی بیٹی کو بری طرح پیٹا۔ وائرل ویڈیو کئی دن پرانی بتائی جا رہی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ متاثرہ کی شادی رواں سال فروری کے مہینے میں ہوئی تھی۔ لیکن کچھ عرصے بعد میاں بیوی کے درمیان جھگڑا ہو گیا۔ مقتولہ اپنے شوہر سے لڑائی کی وجہ سے اپنے سسرال نہیں جا رہی تھی۔ اس سے ناراض ہو کر متاثرہ کی ماں نے اس کی پٹائی کر دی۔ جس باپ نے اپنی بیٹی کو مارا پیٹتے دیکھا، اس نے پورے واقعے کی ویڈیو بنا لی۔ جواب سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد پولیس نے معاملے کا نوٹس لیا۔ گوسائی گنج تھانے کے ایس ایچ او نے بتایا کہ دفعہ 151 کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔ ویڈیو تقریباً دو ماہ پرانی ہے۔ ایس ایچ او نے بتایا کہ ماں نے بیٹی کو اس لیے مارا کہ وہ اپنے سسرال نہیں گئی۔ جبکہ باپ نے بیٹی کو مارنے کی ویڈیو بنالی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں افراد کو 14 روزہ ریمانڈ پر جیل بھیج دیا گیا ہے۔ فی الحال متاثرہ بیٹی نے اپنے والدین کے خلاف کارروائی کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

'حجاج کرام اللہ تعالیٰ کے مہمان ہوتے ہیں'

حج ہاؤس میں عازمین کیلئے بصیرت افروز خطاب

لکھنؤ (پریس ریلیز) شعبۂ دعوت وارشاد ندوۃ العلماء کے زیر اہتمام مولانا علی میاں میموریل حج ہاؤس کی مسجد میں تربیتی نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں دارالعلوم ندوۃ العلماء کے اساتذہ نے عازمین حج سے خطاب کیا۔ مولانا محمد فرمان ندوی نیپالی نے اپنے بیان میں کہا کہ حجاج کرام اللہ تعالیٰ کے مہمان ہوتے ہیں اس لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے ہر عمل میں میزبان حقیقی، اللہ تعالیٰ کی مکمل اطاعت کریں۔ انھوں نے حجاج کو مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کی عظمت کا پاس رکھنے، مسجد نبوی میں 40 نمازیں ادا کرنے، روضۂ رسولؐ پر ادب و محبت سے حاضری دینے اور دعا و درود کی کثرت کا پیغام دیا۔ ساتھ ہی ارکان حج، واجبات اور سنتوں کی مکمل رعایت پر زور دیتے ہوئے حج کے مقبول ہونے کیلئے خصوصی دعاؤں کی تلقین کی۔ دعائیہ ہال میں خطاب کرتے ہوئے مولانا مفتی آفتاب عالم ندوی خیر آبادی نے کہا کہ حجاج کرام خوش نصیب ہیں جو مدینہ طیبہ کی طرف روانہ ہو رہے ہیں۔ انھوں نے تاکید کی کہ یہ سفر درود و سلام، توبہ و استغفار اور سنت نبویؐ کے مطابق ہو۔ ہر لمحہ دعاؤں کا اہتمام کریں اور اپنے حج کو روحانی تجربہ بنائیں۔ انھوں نے 5 دنوں کے مناسک حج پر بھی تفصیلی روشنی ڈالی۔ اس موقع پر مولانا سید محمد غفران ندوی، حاجی مولانا زین الحق ندوی اور مولانا محمد فرحان بھی موجود تھے۔

فون ڈیٹا سے انسل کی 217.80 کروڑ روپے کی 62 جائیدادوں کا ہوا انکشاف، پانچ مقامات پر ای ڈی کے چھاپے

لکھنؤ (ایجنسی): انسل کے پروموٹر ڈائرکٹر پرناو انسل کے گھر سمیت پانچ مقامات پر ای ڈی کے چھاپے کے دوران ایک موبائل فون سے 217.80 کروڑ روپے کی 62 جائیدادوں کے بارے میں معلومات ملی ہیں۔ اس کے علاوہ ای ڈی کو انسل سے متعلق 174 ذیلی کمپنیوں کے بینک کھاتوں کی تفصیلات بھی ملی ہیں جن کی جانچ کی جا رہی ہے۔ ای ڈی جلد ہی جائیدادوں کو قرق کرنے کی کارروائی کرے گا۔ 30 اپریل کو ای ڈی نے انسل پراپرٹیز اینڈ انفراسٹرکچر لمیٹڈ (انسل اے پی آئی) کے پروموٹر ڈائریکٹر پرناو انسل، ڈائریکٹر دیپک موور کی رہائش گاہ اور لکھنؤ، دہلی اور غازی آباد میں کمپنی کے پانچ مقامات پر چھاپہ مارا تھا۔ اس دوران ایک موبائل فون سے 217.80 کروڑ روپے کی 62 غیر منقولہ جائیدادوں کے بارے میں معلومات حاصل کی گئیں، جو پرناو انسل اور ان کے خاندان کے نام پر ہیں۔ اس کے علاوہ انسل سے منسلک 174 ذیلی کمپنیوں کے بینک کھاتوں کی تفصیلات بھی ای ڈی کو ملی ہیں، جن کی جانچ جاری ہے۔ ای ڈی جلد ہی ان جائیدادوں کو قرق کرنے کی کارروائی کرے گا۔ چھاپے میں مالی دستاویزات، پراجیکٹ کی سطح کے مالیاتی گوشواروں اور ڈیجیٹل آلات کو ضبط کیا گیا۔ ای ڈی نے یوپی، دہلی، ہریانہ اور پنجاب میں درج 100 سے زیادہ ایف آئی آر کی بنیاد پر انسل کے خلاف منی لانڈرنگ کا مقدمہ درج کیا ہے۔

ذات شماری کا سہرا لینے کی اکھلیش کی کوشش بچکانہ: دانش انصاری

لکھنؤ (ایجنسی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بھاجپا) حکومت میں وزیر مملکت برائے اقلیتی بہبود، مسلم وقف و حج دانش آزاد انصاری نے کہا کہ سماجوادی پارٹی (سپا) صدر اکھلیش یادو ذات پر مبنی مردم شماری کے مرکزی حکومت کے تاریخی فیصلے کا سہرا لینے کی کوشش کر رہے ہیں جو نہایت ہی بچکانہ ہے۔ مسٹر انصاری نے جمعہ کو میڈیا سے کہا کہ ذات پر مبنی مردم شماری کا مرکزی حکومت کا فیصلہ پسماندہ مسلم سماج کے سماجی انصاف کو مضبوطی دے گا اور سماج کے سبھی طبقات کی فلاح و بہبود میں مددگار ہوگا۔ سپا صدر اکھلیش یادو کا یہ کہنا کہ پی ڈی اے کے دباؤ میں حکومت کو یہ فیصلہ کرنا پڑا، نہایت بچکانہ اور سیاسی مفاد سے پُر ہے۔ انھوں نے کہا کہ دلتوں، پسماندہ، اقلیتوں کے خیر خواہ بننے کا ڈھونگ کرنے والے اکھلیش کو معلوم ہونا چاہئے کہ 2009 میں مرکز کی منموہن سنگھ حکومت سپا اور بسپا کے تعاون سے بنی تھی، اس وقت ذات پر مبنی مردم شماری کا فیصلہ کیوں نہیں کیا گیا؟ بھاجپا لیڈر نے کہا کہ نریندر مودی حکومت سب کا ساتھ، سب کا وکاس اور سب کے وشواس کے عہد کے ساتھ ملک کو ترقی کی راہ پر لے جا رہی ہے، وہیں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں سماج کے سبھی طبقات کیلئے فلاحی اسکیموں پر شفافیت کے ساتھ عمل ہو رہا ہے اور ریاست ایک ٹریلین ڈالر کی معیشت بننے کی جانب تیزی سے قدم بڑھا رہی ہے۔ وقف ترمیمی بل پر اپوزیشن پارٹیوں کے احتجاج کو بے بنیاد بتاتے ہوئے انھوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد وقف کی املاک کا شفافیت کے ساتھ تصفیہ کرنا ہے جس کا راست فائدہ غریب مسلمانوں کو ملے گا۔ انھوں نے کہا کہ وقف املاک مسلم سماج کی امانت ہیں لیکن اب تک انھیں لوٹ کا ذریعہ بنا لیا گیا تھا۔ ہزاروں کروڑ کی ان املاک پر قبضے، فرضی ٹرسٹ اور بدعنوان افسران کی سازباز نے غریب مسلمانوں کے حقوق کو نگل لیا۔ بھاجپا حکومت نے اب اس نظام کو منصفانہ، شفاف اور جوابدہ بنانے کا بیڑہ اٹھایا ہے۔